ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | ہفتہ 19 اکتوبر 2024ء 15 ربیع الثانی 1446ھ 05 کاتک 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 177

سرکاری آٹے کے مختلف ہوٹلز پر استعمال کیخلاف گرینڈ آپریشن کی تیاری اشیائے خوردنی کا کاروبار لائسنس سے مشروط

ایسے آٹا ڈیلران کے خلاف بھی سخت ترین کاروائی عمل میں لائی جائے گی جو ہوٹلز کو غیر قانونی طور پر آٹا فراہم کرتے پکڑے گئے، لائسنس کی منسوخی سمیت بھاری جرمانے، سزائیں بھی دلوائی جائیں گی

اس کاروائی کا فیصلہ راولاکوٹ شہر کے ان مخصوص ہوٹلز کے بارے میں شکایات موصول ہونے پر کیا گیا کہ جہاں چند آٹا ڈیلرز کی ملی بھگت سے سرکاری آٹے کا استعمال کیا جاتا ہے، ذرائع کی تصدیق

شہری بھی اس حوالے سے شکایات فوڈ اتھارٹی کے دفتر میں پہنچا سکتے ہیں جن کا نام صیغہ راز میں رکھتے ہوئے کاروائی عمل میں لائی جائے گی، فوڈ انسپکٹر سردار ناظم افتخار کی ''کشمیر دھرتی'' سے خصوصی گفتگو

آزاد کشمیر کے تمام اضلاع سمیت مظفرآباد، کوٹلی، میرپور اور پونچھ میں بھی دوران پڑتال 09 واٹر فلٹریشن پلانٹس کو Unsafe ہونے کی بناء پر نہ صرف سیل کیا بلکہ بھاری انہیں جرمانہ بھی عائد کیا گیا

فوڈ سیفٹی آفیسران عدالت العظمیٰ کے حکم اور کی روشنی میں بلاتفریق پڑتال کریں اور ملوث اشخاص کے خلاف کارروائی کا عمل جاری رکھیں تاکہ لوگوں کو معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے، سیکرٹری اتھارٹی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) فوڈ اتھارٹی راولاکوٹ نے شہر بھر میں ایسے آٹا ڈیلران کے خلاف سخت ترین کاروائی کی تیاریاں شروع کر دی ہیں جو غیر قانونی طور پر مختلف ہوٹلز پر سرکاری آٹا سپلائی کرتے ہیں، اس سلسلہ میں گزشتہ روز فوڈ اتھارٹی کے ایک ذمہ دار افسر نے بتایا کہ شہر بھر میں مختلف اوقات (بقیہ 26 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر فوڈ اتھارٹی عبدالحمید کیانی کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ فوڈ اتھارٹی کی جانب سے دودھ اور پانی میں ملاوٹ کرنے والے اشخاص کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے۔ ضلع میرپور میں ایک ماہ کے دوران 35 ملک شاپس کو دودھ میں ملاوٹ ہونے کی بناء پر سیل کیا گیا اور ان میں سے 24 ملک شاپس کو 03 لاکھ 70 ہزار روپے کے جرمانہ کرنے کے علاوہ معزز (بقیہ 27 صفحہ 03)

سیاحتی مقامات پر سہولتیں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے تجاویز طلب

موجودہ ریسٹ ہاؤسز کی بہتری، نئی تعمیر، سیاحوں کیلئے خدمات کو ہر طرح سے بہتر بنانے کے حوالے سے مشاورت

مقامی مارکیٹنگ اور تشہیر کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کیا جا سکے، سیکرٹری سیاحت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سیکرٹری ٹورازم عبدالرحمٰن کا دورہ راولاکوٹ، ابوپچھ، سیاحتی مقامات اور ریسٹ ہاؤسز کے وزٹ اس دورے کا مقصد علاقے کی سیاحت کی ترقی اور راستوں کی آمدنی میں بہتری لانا ہے۔ دورہ کے دوران AD ٹورازم ظفر تیمور اور ATO وقاص مظفر بھی ہمراہ تھے جن کو ضلع پونچھ میں موجودہ سیاحتی مقام کو ضلع میں موجود انفراسٹرکچر کے بابت تفصیل سے بریف کیا گیا۔ دورہ کے دوران راولاکوٹ کے مشہور سیاحتی مقامات (بقیہ 25 صفحہ 03)

مظفرآباد: سابق وزیر سیاحت محمد طاہر کھوکھر وائس چیئرمین بار کونسل سے ملاقات کر رہے ہیں

آئینی ترمیم کے حوالے سے بات چیت جاری ہے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا (بقیہ 28 صفحہ 03)

آج کل سچ جھوٹ کا فرق ختم ہوگیا ہے، چیف جسٹس پاکستان

وکیل کو اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے کہا ہے کہ آج کل سچ جھوٹ کا فرق ختم ہوگیا ہے۔ کیا یہ اسلامی طریقہ ہے کہ جب جج بولے گا تو وکیل درمیان (بقیہ 29 صفحہ 03)

سرکاری ملازمین کے بچوں کو ملازمتیں دینے کی پالیسی ختم

فیصلے کا اطلاق شہداء اور دہشت گردی کا شکار سکیورٹی اہلکاروں و سرکاری ملازمین کے قانونی ورثاء کے حوالہ سے پالیسیوں و پیکجز پر نہیں ہوگا، سرکاری ملازمین کے بچوں کو کوٹے میں ملازمتیں دینا امتیازی اقدام اور آئین کیخلاف ہے

وفاق سمیت تمام صوبائی حکومتیں اشتہار یا اوپن میرٹ کے بغیر سرکاری ملازمین کے بچوں کو ملازمتوں دینے کی پالیسی ختم کریں، چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ کا 11 صفحاتی فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان نے سرکاری ملازمین کے بچوں سے متعلق کوٹہ پالیسی و پیکجز غیر قانونی قرار دے دیے۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ سرکاری ملازمین کے بچوں کو کوٹے میں ملازمتیں دینا امتیازی اقدام اور آئین کے خلاف ہے۔ فیصلے کا اطلاق شہداء اور دہشت گردی کا شکار سکیورٹی اہلکاروں اور سرکاری ملازمین کے قانونی ورثاء کے حوالے سے وفاق اور صوبائی حکومتوں کی پالیسیوں، رولز اور معاوضے کے پیکجز پر نہیں ہوگا۔ سرکاری ملازمین کے بچوں کے کوٹہ سے متعلق کیس کا 11 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس نعیم اختر افغان نے تحریر کیا ہے۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے جمعہ کے روز تمام کیسز کی سماعت کے آخر پر فیصلہ کھلی عدالت میں پڑھ کر سنایا جو بعد ازاں سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس قاضی (بقیہ 30 صفحہ 03)

آئینی ترمیم کا معاملہ، 26 نکات پر مشتمل مسودے کی منظوری

آج وفاقی کابینہ میں پیش ہوگا، سمندر پار پاکستانیوں کو الیکشن لڑنے کی تجویز پر اتفاق

اسلام آباد (صباح نیوز) 26 ویں آئینی ترمیم کے لیے قائم پارلیمنٹ کی خصوصی کمیٹی نے 26 نکات پر مشتمل مسودے کی منظوری دے دی، جسے آج ہفتہ کو کابینہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ پارلیمنٹ کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس خورشید شاہ کے زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی وزیر اعظم اسحاق ڈار، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، پی ٹی آئی کے رکن عامر ڈوگر، جے یو آئی ایف کی (بقیہ 31 صفحہ 03)

اپنی سیاسی قوت سے آئینی ترمیم کر کے دکھائیں گے، بلاول بھٹو

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ تقریباً اتفاق رائے ہو چکا ہے، اپنی سیاسی قوت سے آئینی ترمیم کر کے دکھائیں گے، کوشش ہے جلد از جلد اتفاق رائے سے آئینی ترمیم منظور کرا لیں (بقیہ 32 صفحہ 03)

الیکشن ایکٹ میں ترمیم، فیصلہ غیر مؤثر نہیں ہو سکتا، وضاحت

الیکشن کمیشن نشستوں کے اکثریتی فیصلے پر عملدرآمد کا پابند ہے، دو صفحات جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ کے اکثریتی ججوں نے الیکشن ایکٹ ترمیم سے متعلق فیصلے کی ایک اور وضاحت جاری کرتے ہوئے لکھا ہے کہ الیکشن ایکٹ میں ترمیم سے 12 جولائی کا فیصلہ غیر مؤثر نہیں ہو سکتا۔ تاہم، الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کا پابند ہے۔ مخصوص نشستوں پر اکثریتی فیصلہ دینے والے ججوں میں جسٹس منصور علی شاہ، جسٹس منیب اختر، جسٹس محمد علی مظہر، جسٹس (بقیہ 33 صفحہ 03)

عالمی طاقتیں اسرائیل کو نسل کشی کے اقدامات سے روکیں، شہباز شریف

وزیراعظم کی زیر صدارت غزہ، فلسطین، لبنان میں پاکستان کی جانب سے بھیجی جانے والی امداد کے حوالے سے جائزہ اجلاس

این ڈی ایم اے اور وزارت خارجہ کی وزیر اعظم کو امدادی اشیا کے راستوں، ترسیل کے ذرائع اور اشیا کی تفصیل بارے بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے عالمی قوتیں اسرائیل کو نہتے لوگوں کی نسل کشی سے فوراً روکیں، فلسطین، غزہ اور لبنان کے مسلمانوں کو مصیبت میں اکیلا نہیں چھوڑیں گے، وزیر اعظم نے حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ عوام سے بھی اپنے فلسطینی بہن بھائیوں کی مدد کے لئے اپیل کر دی۔ وزیر اعظم ہاؤس پریس ونگ سے جاری تفصیلات کے مطابق (بقیہ 49 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف فلسطین اور غزہ بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

BISP سے استفادہ کرنیوالے سرکاری ملازمین کیخلاف کاروائی کا عندیہ

جو اساتذہ بھی بے نظیر انکم سپورٹ سے پیسے لیتے رہے ان کے خلاف سخت ترین کاروائی عمل میں لائی جائے گی

اساتذہ معاشرے کا اہم جزو، معاشرے کی تعمیر میں بنیادی کردار ہے، ستر سال کے مسائل کو 7 ماہ میں ٹھیک نہیں کیا جا سکتا، فیصل راٹھور

حویلی کہوٹہ (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا جو اساتذہ بے نظیر انکم سپورٹ سے پیسے لیتے رہے ہیں ان کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اساتذہ معاشرے کا اہم جزو ہیں معاشرے کی تعمیر میں اساتذہ کا بنیادی کردار ہے، ستر سال کے مسائل کو سات ماہ میں ٹھیک نہیں کیا جا سکتا، ہمیں اپنی روایات کو تبدیل کرنا ہوگا، تعلیمی اداروں کو سیاست کی نظر نہیں ہونے دیں گے، دستیاب وسائل کو بلاتخصیص عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کر رہے ہیں، وہ ان خیالات کا اظہار گرلز ڈگری کالج، ڈسٹرکٹ کمپلیکس کے نیو بلاک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے (بقیہ 48 صفحہ 03)

مظفرآباد: سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے منعقدہ تقریب سے وزیر حکومت و دیگر زعما خطاب کر رہے ہیں

پاکستان تحریک انصاف کے آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے

ہم عمران خان کے سپاہی ہیں ہمارے محبوب لیڈر پر بے بنیاد جھوٹے پر مبنی کیسز بنا کر جیل میں رکھا گیا ہے

عمران خان سے ان کے گھر والوں کو بھی ملنے نہیں دیا جا رہا جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، کارکنان کا خطاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) مرکزی صدر پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی کی کال پر عمران خان کی رہائی کے لیے تحریک انصاف ضلع مظفرآباد کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ۔ احتجاج میں ضلعی صدر پیر سید اظہر گیلانی، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطہر پیرزادہ، چیف آرگنائزر کوارڈینیشن (بقیہ 34 صفحہ 03)

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مرکزی تنظیم کی کال پر پاکستان تحریک انصاف پونچھ کے زیر اہتمام راولاکوٹ میں بھی احتجاجی (بقیہ 35 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں پانچ روزہ پولیو مہم 28 اکتوبر کو شروع ہوگی

5 سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسی نیشن کی جائیگی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر میں پانچ روزہ پولیو مہم 28 اکتوبر کو شروع ہوگی۔ پولیو مہم کے دوران پیدائش سے لے کر 5 سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچا کی ویکسین کے قطرے پلائے جائیں گے نیز 6 ماہ سے پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جائیں گے ضلع پونچھ میں آمدہ پولیو مہم 28 اکتوبر تا یکم نومبر 2024 کے سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر آفس پونچھ (بقیہ 36 صفحہ 03)

پی آئی اے کے 8 سابق ملازمین نے لندن کی عدالت میں برطرفی کیس جیت لیا

لندن (صباح نیوز) قومی ایئرلائن پی آئی اے کے 8 سابق ملازمین لندن کی عدالت میں غیر منصفانہ برطرفی کا کیس جیت گئے۔ لندن کی عدالت نے سابق ملازمین کو پانچ لاکھ پاؤنڈ سٹرلنگ بطور زر تلافی دینے کا بھی حکم دیا ہے۔ پی آئی اے (بقیہ 37 صفحہ 03)

ضلع پونچھ میں بھی 77 واں یوم تاسیس بھرپور انداز سے منانے کا فیصلہ

کشمیر کی آزادی اور بھارتی مظالم کو دنیا بھر میں بے نقاب کرنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے

کشمیریوں نے لاکھوں قیمتی جانیں اپنی آزادی کیلئے دی ہیں کشمیری نہ جھکنے والے ہیں نہ جھکنے والے ہیں، ڈپٹی کمشنر پونچھ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر پونچھ ممتاز کاظمی نے کہا کہ چوبیس اکتوبر آزاد کشمیر کی تاریخ کا اہم ترین دن ہے۔ زندہ قومیں اپنے قومی تہوار کو انتہائی جوش و جذبے کیساتھ مناتی ہیں کشمیری یوم تاسیس اس عہد و تجدید کیساتھ مناتے ہیں کہ خطہ کشمیر کی ترقی و خوشحالی مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور بھارتی مظالم کو دنیا بھر میں بے نقاب کرنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے کشمیری ایک آزاد قوم ہے کشمیریوں نے لاکھوں قیمتی جانیں اپنی آزادی کیلئے دی ہیں کشمیری نہ جھکنے والے ہیں نہ بکنے والے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم تاسیس کے حوالے سے منعقدہ ضلعی انتظامیہ (بقیہ 38 صفحہ 03)

عمر عبداللہ کابینہ نے ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے قرارداد منظور کر لی

خصوصی حیثیت کے قانون آرٹیکل 370 کی بحالی مطالبے پر عمر عبداللہ خاموش

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں نام نہاد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں کابینہ کے پہلے اجلاس میں جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ آئندہ چند دنوں میں نئی دہلی جا کر قرارداد کا مسودہ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے حوالے کریں گے۔ عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ کے اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر چوہدری اور وزرا سکینہ مسعود ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی۔ مقبوضہ کشمیر کانگریس کے سربراہ طارق (بقیہ 39 صفحہ 03)

BAJK کے ڈیپازٹس میں امسال پہلے 9 ماہ میں ہی ریکارڈ اضافہ

1 ارب 414 کروڑ روپے آپریٹنگ منافع، اثاثہ جات کی مالیت بڑھ کر 51.279 ارب روپے تک پہنچ گئی

بینک نے معزز صارفین کو 4.646 ارب روپے کے قرضہ جات فراہم کیے، قرضہ جات کے معیار کو بہتر بنا دیا گیا

مظفرآباد (پی آئی ڈی) بینک آف آزاد جموں و کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق بینک آف آزاد جموں و کشمیر نے سال 2024 کے پہلے 9 ماہ میں تاریخی منافع حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیپازٹس، اثاثہ جات اور ترسیلات زر سمیت تمام شعبہ جات میں قابل قدر اور ریکارڈ اضافہ کیا۔ صرف 9 ماہ میں بینک نے 1 ارب 414 کروڑ روپے آپریٹنگ منافع کمایا۔ اس عرصہ میں کل اثاثہ جات کی مالیت بڑھ کر 51.279 ارب روپے تک پہنچ گئے جو کہ بینک کی تاریخ کی سب سے زیادہ ہے۔ اسی طرح ڈیپازٹس بڑھ کر 39.118 ارب روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے جب (بقیہ 40 صفحہ 03)

چیف جسٹس ریٹائرمنٹ کے آخری دن تک سماعت کرینگے

قاضی فائز عیسیٰ 65 سالہ مدت مکمل کرنے پر 25 اکتوبر کو ریٹائر ہو جائینگے

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس قاضی فائز عیسیٰ اپنی ریٹائرمنٹ کے آخری دن تک کیسز کی سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ اپنی 65 سالہ آئینی مدت مکمل کرنے پر 25 اکتوبر 2024 کو اپنے عہدے سے ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ اپنی ریٹائرمنٹ کے آخری ہفتے کے دوران بھی اہم کیسز کی سماعت کریں گے۔ چیف (بقیہ 46 صفحہ 03)

بھارتی سپریم کورٹ کی کشمیر کے حوالہ سے درخواست پر رضامندی

مقبوضہ جموں کشمیر کا ریاست کا درجہ بحال کرنے کی درخواست سماعت کیلئے منظور

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی سپریم کورٹ نے مقبوضہ جموں وکشمیر کا ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لیے دائر درخواست کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس ضمن میں حالیہ درخواست ماہر تعلیم ظہور احمد بھٹ اور جموں وکشمیر کے سماجی و سیاسی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی تھی۔ درخواست گزاروں کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل گوپال سنکرانارائنن نے (بقیہ 45 صفحہ 03)

مسلم کانفرنس ریاست کی نمائندہ جماعت ہے، عتیق خان

جماعت نے اپنے قیام سے لیکر آج تک ریاستی تشخص کیلئے جدوجہد کی

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیر اعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ مسلم کانفرنس نے اپنے قیام سے لیکر آج تک ریاست کے دینی، نظریاتی اور سیاسی تشخص کو قائم رکھنے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں۔ سرینگر کی پتھر مسجد میں ہمارے اسلاف نے مسلم کانفرنس کی بنیاد رکھی جس کا مقصد مسلمانان جموں وکشمیر کی ملت کے دین کے ساتھ وابستگی کو مضبوط بنا کر (بقیہ 44 صفحہ 03)

بھارت مذہبی آزادیوں کے حوالہ سے تشویشناک ملک قرار

بی جے پی کے دور میں بھارت میں مذہبی امتیازی پالیسیوں کو فروغ ملا، امریکی کمیشن

واشنگٹن (کے پی آئی) امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی نے بھارت کو تشویشناک ملک قرار دیتے ہوئے مذہبی عدم برداشت کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بی جے پی کے دور اقتدار میں بھارت میں مذہبی امتیاز کی پالیسیوں کو فروغ ملا۔ مذہبی اقلیتوں اور ان کے حامیوں کی آوازیں دبائی جا رہی ہیں اور ان کی زندگیاں اجیرن کر دی گئی ہیں۔ مودی سرکار کی اقلیتوں کے خلاف پرتشدد اقدامات سے مسلمانوں (بقیہ 43 صفحہ 03)

حویلی: کہوٹہ وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی فیصل راٹھور نیو ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا افتتاح کرنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

پاکستان نے ملتان میں کھیلے جانیوالا دوسرا ٹیسٹ میچ جیت لیا

انگلینڈ کو 152 رنز سے شکست، تین میچوں کی سیریز ایک ایک سے برابر

ملتان (صباح نیوز) ملتان میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان کرکٹ ٹیم نے انگلینڈ کو 152 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز ایک ایک سے برابر کر دی۔ (بقیہ 42 صفحہ 03)

کنیڈا میں بھارتی پرتشدد کاروائیوں کے خلاف سخت آپریشن

کنیڈا وسیع پیمانے ملوث بھارت کے مزید سفارت کاروں کو ملک بدر کرے گا

نئی دہلی (صباح نیوز) کنیڈا کی حکومت وسیع پیمانے پر تشدد کی کاروائیوں (بقیہ 41 صفحہ 03)

پیپلز پارٹی کارکنان کی عزت نفس کا بھرپور خیال رکھے گی، یعقوب خان

سردار سعید کے دوبارہ ہمارے ساتھ متحرک ہونے سے نہ صرف جماعت کو فائدہ پہنچے گا بلکہ علاقہ کو بھی اس کے ثمرات ملیں گے

پارٹی نے ہر دور میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تاریخ ساز کارنامے سرانجام دیے، سابق صدر و وزیراعظم کا عشائیے سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردار سعید خان ایڈووکیٹ نے اپنی رہائش گاہ خیال میرہ پر سابق صدر و وزیر اعظم سردار یعقوب خان کے اعزاز میں پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا۔ عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے سردار یعقوب خان نے کہا کہ سردار سعید خان کا خاندان پیپلز پارٹی بنانے والوں میں سے ہے۔ سردار سعید بنیادی سیاسی کارکن ہیں۔ ماضی کی طرح اب بھی ہماری توقع ہے کہ سردار سعید کے دوبارہ ہمارے ساتھ متحرک ہونے (بقیہ 47 صفحہ 03)

اطلاعِ عام

24 اکتوبر 2024ء کو روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ کی

کامیاب اشاعت کے 14 سال مکمل ہو رہے ہیں

اس موقع پر **خصوصی اشاعت** کا اہتمام کیا گیا ہے۔
قارئین کرام اپنے اشتہارات، مضامین، مراسلے چھپوانے کے لئے 24 اکتوبر 2024ء سے قبل رابطہ فرمائیں۔

انتظامیہ
روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
0344-1522886 / 0315-5912105

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

عصر حاضر میں سائنس و تحقیق کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے سیمینار

آئی پیز، اسکی اقسام، ٹریڈ مارک، کاپی رائٹ، ڈیزائن و پیٹنٹ کی اہمیت سمیت دیگر اہم پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو

تحقیقی و تخلیقی کام پر پیٹنٹ ہماری محنت کا انعام، جامعات کیلئے ایک بیش منافع کا موجب بھی بنتا، ڈاکٹر عابد و دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (سٹاف رپورٹر) ڈاکٹر عابد حسین کی زیر نگرانی، عصر حاضر میں سائنس و تحقیق کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر سیمینار برائے آئی پیز (انٹیلیکچول پراپرٹی) و پیٹنٹ فائلنگ آرگنائز کروایا گیا، جس میں ڈین فیکلٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان، ریسرچ سپروائزرز، طلبا و طالبات سمیت ڈاکٹر برکت علی خان، ڈائریکٹر ORIC کوٹلی یونیورسٹی، ڈاکٹر اسماعیل خان، بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ تلاوت کلام پاک سے آغاز کیا، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان نے اپنے ابتدائی کلمات میں موصوف مہمان کا شکریہ ادا کیا اور انٹیلیکچول پراپرٹی (دانشورانہ ملکیت) (بقیہ 01 صفحہ 03)

پائیدار ترقی کیلئے غربت کا خاتمہ ناگزیر ہے، احسن اقبال

ضروری ہےکہ پارلیمنٹ اور متعلقہ فورمز میں بیٹھیں اور قومی استحکام یقینی بنائیں

اسلام آباد (صباح نیوز) منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کے وفاقی وزیر احسن اقبال نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے 17 ٹاسک فورسز کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ٹاسک فورسز ایس ڈی جیز کے حصول کے لئے قائم کی گئی جس میں حکومت، سیاسی جماعتوں اور سرکاری و نجی شعبہ کے (بقیہ 02 صفحہ 03)

انٹیلی جنس ایجنسیاں را کی سرگرمیوں کو مانیٹر کررہی ہیں، ٹورنٹو اسٹار

ٹورنٹو (صباح نیوز) کینیڈا کے اخبار ٹورنٹو اسٹار کے مطابق جی 20 ممالک کی انٹیلی جنس ایجنسیاں ہندوستانی خفیہ ایجنسی ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ (را) کی سرگرمیوں (بقیہ 03 صفحہ 03)

تھلیم: وزیر قانون میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ کا کالا بن سے دیگر جماعتیں چھوڑ کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کے ساتھ گروپ فوٹو۔

پاکستان ورکرز فیڈریشن کے رہنما اعظم خان وفات پا گئے

چوہدری محمد یٰسین، صدر شوکت علی انجم، محبوب اللہ و دیگر کا شدید اظہار افسوس

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان ورکرز فیڈریشن کے رہنما اعظم خان وفات پا گئے جن کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں درویش ہری پور میں ادا کر دی گئی، پاکستان ورکرز فیڈریشن کے مرکزی جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یٰسین، صدر شوکت علی انجم، چیئرمین چوہدری عبدالرحمن عاصی، نائب صدر چوہدری محمد اشرف، محمد عمر حلیمی، محمد نسیم راؤ، شاہ الحق ناصر، حاجی عبدالکریم، اشتیاق وڑائچ، محبوب اللہ، ریاض خان سواتی، انور کمال، ڈپٹی جنرل سیکرٹری خادم حسین کھوسو، محمد رفیق چانڈیو (بقیہ 05 صفحہ 03)

بشریٰ بی بی کی درخواست ضمانت پر 22 اکتوبر کو سماعت ہوگی

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ میں پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی توشہ خانہ ٹو کیس میں درخواست ضمانت 22 اکتوبر کو سماعت ہوگی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے رجسٹرار (بقیہ 04 صفحہ 03)

مظفرآباد: ڈپٹی کمشنر مدثر فاروق شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک مینجمنٹ پلان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مظفرآباد، ٹریفک مینجمنٹ پلان، تجاوزات کے حوالہ سے اجلاس

قوانین کی خلاف ورزیوں پر سخت ترین آپریشن و کارروائی کرنے کا بھی عندیہ

مظفرآباد (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر مدثر فاروق کی زیر صدارت ضلع مظفرآباد میں تجاوزات کے خاتمہ اور ٹریفک مینجمنٹ پلان کے حوالہ سے اجلاس جمعہ کے روز منعقد ہوا۔ جس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفرآباد کامران علی، اسسٹنٹ کمشنر مظفرآباد رورل ذیشان نثار، اسٹیٹ (بقیہ 09 صفحہ 03)

مظفرآباد میں بجلی کی لوڈشیڈنگ، متعلقہ حکام سے نوٹس کا مطالبہ

12 سے ایک اور 1 سے دو بجے تک لوڈشیڈنگ بدستور کی جارہی ہے، تشویش

مظفرآباد (صباح نیوز) نماز جمعہ کے وقت آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہ ہو سکا، محکمہ برقیات کی ہٹ دھرمی جاری، 12 سے 2 بجے تک اگر لوڈشیڈنگ کا شیڈول تبدیل کر دیا جائے تو کون سا طوفان آ جائے گا، سستی و فری بجلی کا کیا فائدہ جو نماز جمعہ کے وقت (بقیہ 10 صفحہ 03)

چناری، جمعیت علمائے اسلام کے وفد کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

جہلم ویلی میں بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لئے خصوصی اقدامات پر زور

چناری (خصوصی رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام جموں و کشمیر ڈویژن مظفرآباد کے امیر مولانا، پروفیسر الطاف حسین صدیقی، مولانا مختار احمد کیانی ضلعی امیر جمعیت علمائے اسلام جموں و کشمیر ضلع جہلم ویلی، مولانا مفتی جمیل احمد جامی نے صحافیوں کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی سید اشفاق (بقیہ 11 صفحہ 03)

پاکستان بزنس فورم کا حکومت سے بجلی کی قیمتیں کم کرنے کا مطالبہ

مزید 16 ہزار میگاواٹ بجلی کے آئی پی پیز آرہے ہیں: طلعت سہیل کی تشویش

ملتان (صباح نیوز) مرکزی صدر پاکستان بزنس فورم خواجہ محبوب الرحمن اور چیئرمین جنوبی پنجاب پی بی ایف ملک طلعت سہیل نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ایک بجلی گھر 50 ارب میں لگا اور اسے 400 ارب روپے دے دیئے، یہ دن دیہاڑے ڈاکا ہے، آئی پی پیز کا (بقیہ 12 صفحہ 03)

چناری، عشرت بی بی کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا گیا، نوید احمد

مقدمہ سے دستبردار ہونے کے لیے شدید دباؤ ڈالا جارہا ہے، پریس کانفرنس

چناری (خصوصی رپورٹر) دو بچوں کی شادی شدہ خاتون قتل کیس، مقتولہ کے بھائی نوید اور والدہ شمیم نے ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عشرت بی بی کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا گیا، قتل میں شامل زاہد ولد الف دین، مہرابی ولد گل محمد گرفتار جبکہ دیگر ملزمان فرید، نصیر، سکینہ، مریم، دکاندار لطیف، فضل دین مقیم سعودی عرب کی تاحال (بقیہ 13 صفحہ 03)

اطلاع عام

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ کے قارئین کرام اخبار بروقت نہ ملنے کی صورت میں درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

خورشید نیوز ایجنسی
کچہری چوک راولاکوٹ

منجانب
سردار محمد اشرف خان
(سینئر اخبار فروش)
0336-5175428

مظفرآباد، خورشید نیشنل لائبریری میں ڈیجیٹل دور کے چیلنجز پر سیمینار

آزاد کشمیر بھر سے لائبریرینز کی شرکت، پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو ڈیجیٹل دنیا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر زور

صلاحیتوں کو وقت کے ساتھ ڈیجیٹل دنیا سے ہم آہنگ نہیں کریں گے تو علمی و تدریسی میدان میں پیچھے رہ جائیں گے، شرکاء

مظفرآباد (صباح نیوز) خورشید نیشنل لائبریری مظفرآباد میں ایک روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا، جس میں آزاد کشمیر بھر سے لائبریرین نے شرکت کی، سیمینار کا بنیادی مقصد ڈیجیٹل دور کے چیلنجز اور ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے اکیڈمک لائبریرین کو آگاہی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرنا اور ریسرچ و تدریس کے حوالے سے معیاری اور ڈیجیٹل Contents کی تیاری سے متعلق تھا، سیمینار (بقیہ 17 صفحہ 03)

انسانی بنیادوں پر ڈاکٹر عافیہ کی رہائی کا حکم جاری کرنے پر زور

ڈاکٹر عافیہ کی سزا معاف کرنے کیلئے شہباز شریف کا امریکی صدر کو خصوصی خط

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے امریکی صدر جو بائیڈن کو خط لکھ کر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا معاف اور ان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیراعظم نے امریکی صدر کو خط لکھ کر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا معاف اور ان کی رہائی کی درخواست کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا (بقیہ 18 صفحہ 03)

پنجاب میں پرائس کنٹرول کیلئے نیا ادارہ قائم

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے کے (بقیہ 20 صفحہ 03)

عمر ایوب، بیرسٹر سیف سمیت دیگر کی راہداری ضمانت منظور

ہائیکورٹ نے درخواست گزاروں کی 3 ہفتوں کیلئے راہداری ضمانت منظور کی

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب، بیرسٹر سیف، مشال یوسفزئی اور وزیر زادہ کی راہداری ضمانت منظور کر لی۔ چیف جسٹس اشتیاق ابراہیم نے درخواستوں پر سماعت کی، بیرسٹر سیف، مشال (بقیہ 19 صفحہ 03)

گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد تین ایکٹ فوری نافذ العمل ہو گئے

لاہور (صباح نیوز) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے صاف پانی اتھارٹی ایکٹ 2024 کو الف کریمنل پراسیکیوٹر (بقیہ 21 صفحہ 03)

مظفرآباد: سانحہ کارساز کی 17 برسی کے موقع پر پیپلز پارٹی ڈویژن کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے وزیر حکومت سید بازل نقوی، سردار مبارک حیدر و دیگر خطاب کر رہے ہیں۔

عمر عبداللہ دفعہ 370 کی بحالی کے اپنے وعدے سے پیچھے ہٹ گئے

مقبوضہ علاقے کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے مودی حکومت کے 5 اگست 2019 کے فیصلے کی توثیق قرار

عمر عبداللہ کی کابینہ کی پہلی قرارداد ریاستی درجے کی بحالی کی آئی ہے، رہنما پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی شدید تشویش

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما عبدالوحید پرا نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت کابینہ کی طرف سے قرارداد کی منظوری پر تنقید کرتے ہوئے اسے مقبوضہ علاقے کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے مودی حکومت کے 5 اگست 2019 کے فیصلے کی توثیق قرار دیا ہے۔ عبدالوحید پرا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ قرارداد جس میں صرف اور صرف جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قرارداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ عمر عبداللہ دفعہ 370 کی بحالی کے اپنے وعدے سے پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا (بقیہ 06 صفحہ 03)

چناری، لائیوسٹاک نمائش، سپورٹس گالہ کے حوالہ سے اجلاس

افتتاحی تقریب 28 اکتوبر صبح 10:00 بجے منعقد کی جائے گی، مشترکہ اعلان

چناری (خصوصی رپورٹر) چیئرمین ضلع کونسل جہلم ویلی طیب منظور کیانی کی زیر صدارت لائیو سٹاک نمائش، سپورٹس گالا 2024، ایگرو کے انعقاد کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ممبر ضلع کونسل یوتھ سید حسین کاظمی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت جبار سیف، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر عبدالمنان، چیف آفیسر ضلع کونسل جہلم ویلی شاہد اقبال، زراعت آفیسر شفقت ترین، معاون ترقیاتی آفیسر ابرہیم مقبول کیانی، محکمہ تعلیم کے پی ای ٹی، محکمہ اطلاعات، سماجی بہبود، محکمہ سپورٹس کے اہلکاروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں 28 اکتوبر 2024 کو ایونٹ کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا جس میں زراعت، لائیو سٹاک اور کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک روزہ ایونٹ منعقد کیا جائے گا افتتاحی تقریب انشاء اللہ (بقیہ 14 صفحہ 03)

جھڑی سے تعلق رکھنے والے محنت کش کی حکام سے انصاف کیلئے اپیل

ملکیتی اراضی سے سڑک کیلئے پہلے سے مختص جگہ کو چھوڑ کر دیگر حصے سے سڑک نکالنے کیلئے کٹائی کر دی گئی جو زیادتی ہے

بلاوجہ تنگ کرنے، ڈرانے دھمکانے کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو راست اقدام اٹھائیں گے، اصغر حسین کی دیگر نوجوانوں کے ہمراہ گفتگو

مجاہد آباد (دھرتی نیوز) مجاہد آباد کے نواحی گاؤں جھڑی سے تعلق رکھنے والے محنت کش اصغر حسین ولد محمد روشن خان نے الزام عائد کیا ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کے مشیر احمد صغیر کی سرپرستی میں میری ملکیتی اراضی پر زبردستی قبضہ جمانے کی کوشش کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے قبل ازیں اپنی اراضی سے روڈ کیلئے زمین وقف کر رکھی تھی لیکن جب میں بیرون ملک چلا گیا تو میرے دیگر عزیز و اقارب کو جھانسہ دیتے ہوئے سڑک کیلئے پہلے سے وقف کی گئی اراضی کو چھوڑ کر میری (بقیہ 22 صفحہ 03)

مظفرآباد: سانحہ کارساز میں شہداء کیلئے دعا کی جا رہی ہے اس موقع پر وزیر حکومت سید بازل علی نقوی، شوکت جاوید میر و دیگر موجود ہیں۔

سپریم کورٹ کے آئندہ عدالتی ہفتے کا روسٹر جاری کر دیا

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ کے آئندہ عدالتی ہفتے کا روسٹر جاری کر دیا گیا، دوران ہفتہ 6 ریگولر بنچ سماعت کریں گے، کورٹ روم نمبر ون میں چیف جسٹس قاضی فائز (بقیہ 15 صفحہ 03)

کوٹلی: اے کے این ایس کے صدر اور چیف ایڈیٹر روزنامہ صدائے چنار محمد امجد چوہدری کی والدہ محترمہ کے انتقال پر وزیر مال چوہدری محمد اخلاق و دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

طلبہ کے احتجاج کے حوالے سے فل بینچ بنا رہے ہیں چیف جسٹس

لاہور ہائیکورٹ کا بینچ منگل کو سماعت کریگا ڈی جی ایف آئی اے بھی طلب

لاہور (صباح نیوز) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم نے کہا ہے کہ طلبہ کے احتجاج کے حالیہ واقعات اور سوشل میڈیا پر فیک نیوز پھیلنے کے حوالے سے فل بینچ بنا رہے ہیں جو منگل کو اس معاملے کی سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم نے تعلیمی اداروں میں ہراسانی کے واقعات کی تحقیقات کیلئے دائر درخواست پر سماعت کی جس دوران آئی جی پنجاب عثمان (بقیہ 07 صفحہ 03)

سری نگر، عبدالصمد انقلابی کو گرفتار کر لیا گیا

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما اور اسلامی تنظیم آزادی جموں و کشمیر کے چیئرمین عبدالصمد انقلابی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ترجمان اسلامی تنظیم (بقیہ 08 صفحہ 03)

مقبوضہ جموں و کشمیر میں ایک بچی سمیت دو افراد کی لاشیں

پولیس تحقیقات میں مصروف، عوامی حلقوں میں واقعہ کے حوالے سے تشویش

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں ایک بچی سمیت دو افراد کی لاشیں ملی ہیں، بچی کی لاش ضلع راجوری سے برآمد ہوئی ہے۔ بچی کی لاش ضلع کے علاقے تھنہ منڈی سے ملی ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے میڈیا کو بتایا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر ضلع شوپیاں سے ایک (بقیہ 16 صفحہ 03)

آئینی ترمیم: ہمیں کوئی جلد بازی ہے نہ کوئی ڈیڈلاک ہے، شیری رحمان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ ہم کسی چیز میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتے، (بقیہ 23 صفحہ 03)

ہندوستانی حکومت کے اقدامات اندرون اور بیرون ملک آمرانہ قرار

مودی کے دور حکومت میں جمہوریت کی نوعیت جمہوری نہیں ہے، گلوب اینڈ میل

ٹورنٹو (صباح نیوز) کینیڈا کے اخبار گلوب اینڈ میل نے کہا ہے کہ کینیڈین سکھ کمیونٹی کے ایک فرد کے قتل پر کینیڈا کی حکومت نے ہندوستان کو تحقیقات کا حصہ بننے کا ہر موقع دیا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اس کے بجائے مودی حکومت نے مطالبہ کیا کہ کینیڈا اسے اپنے ایجنٹوں کی ملی بھگت کے ثبوت پیش کرے۔ اس طرح کے ثبوت بھی اس کے سامنے پیش کیے گئے، پھر بھی اس نے انکار کر دیا۔ صحافی اینڈریو کوئنے نے گلوب اینڈ میل میں مزید سوال اٹھایا ہے کہ اس کے بعد ہمیں یہ مان لینا چاہیے (بقیہ 24 صفحہ 03)

پلندری: ڈگری کالج پلندری میں بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار سے پرنسپل ادارہ پروفیسر سلیم اختر، راجا اشتیاق سعید و دیگر خطاب کر رہے ہیں۔

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

و پیٹنٹ فائلنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی ان کا کہنا تھا ہماری خدمات معاشرے کیلئے تبھی سود مند ثابت ہوں گی جب ہم اپنے تحقیقی کام کو بہتر سے بہتر بنا کر سوسائٹی میں بروئے کار لائیں گے۔ ڈاکٹر برکت نے تفصیل سے آئی پیز، انکی اقسام، ٹریڈ مارک، کاپی رائٹ، ڈیزائن و پیٹنٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جامعات کیلئے ریونیو لانے سمیت مارکیٹ ویلیو میں اضافہ و پراڈکٹ بیچنے کی اتھارٹی کو اس نسبت سے بیان کیا۔ ان کا کہنا تھا تحقیقی و تخلیقی کام پر پیٹنٹ نہ صرف ہمارے لیے ہماری محنت کا انعام ہوتا ہے بلکہ یہ ہماری جامعات کیلئے ایک بیش بہا منافع کا موجب بھی بنتا ہے۔ مزید اضافہ کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا ایک معین مدت تک پیٹنٹ ہمارے علمی، سائنسی، یا تحقیقی کام کی حفاظت کرتا ہے۔ اپنے اختتامی کلمات میں ڈاکٹر عابد حسین نے تحقیق و جدیدیت کی پیش نظر وائس چانسلر جامعہ کا وژن پیش کیا اور یہ باور کروایا کہ جامعہ کی لیب جدید ترین سہولیات سے مزین ہیں، یہاں بیرون ملک سے تعلیم یافتہ پی ایچ ڈی فیکلٹی موجود ہے جو ہر وقت تحقیق پر گامزن ہے۔ طلبا کو ایک اچھا ماحول ترتیب دیکر ہم نہ صرف معاشرے کو اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں بلکہ اپنے پیٹنٹ کی بدولت جامعہ کیلئے نمایاں ریونیو لانے میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ طلبا کو اپنی دلچسپی انٹیلیکچوئل پراپرٹی، تحقیق و پیٹنٹ پر مرکوز کرنے کیلئے ہر وقت مصروف عمل ہیں اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جامعہ تعلیم، تربیت، تحقیق، و اجتماعی مفاد میں ہر ممکن پیش رفت پر طلبا کو تیار کرے گی، تبھی ہم سب مل کر ملک و قوم کی قسمت بدل سکیں گے۔ آخر میں طلبا و طالبات نے موصوف مہمان کے سامنے سوال پیش کیے اور یوں اس سیمینار کی نسبت آئی پیز و پیٹنٹ فائلنگ کی اہمیت، جدید بحث و معاشی مفاد میں انکی حفاظت پر روشنی ڈالی گئی۔

بقیہ 2

ماہرین کو شامل کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے زور دیا کہ سیاسی قوتیں اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر آگے لے جانے کے لئے اکٹھے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر احتجاج کے بجائے یہ ضروری ہے کہ ہم پارلیمنٹ اور متعلقہ فورم میں بیٹھیں اور قومی استحکام یقینی بنائیں۔ احسن اقبال نے کہا کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے انسانی وسائل کی ترقی ضروری ہے اور غربت و بھوک کا خاتمہ کیے بغیر پائیدار قومی ترقی ممکن نہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا سترہ میں سے بارہ پائیدار ترقی کے اہداف بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر غربت کے خاتمہ، تعلیمی معیار، صنفی مساوات، صاف پانی اور سستی توانائی سے متعلق ہیں۔

بقیہ 3

کو مانیٹر کر رہی ہیں۔ رابن وی سیئرز نے ٹورنٹو اسٹار میں شائع اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ نہ صرف کینیڈا بلکہ جنوبی ایشیائی آبادی والے دیگر ممالک میں بھی ہندوستانی خفیہ ایجنسی ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ (را) کی سرگرمیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس تباہ کن سفارتی صورتحال کے نتیجے میں ہندوستان کو بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ اور اگر، جیسا کہ آر سی ایم پی کو واضح طور پر خدشہ ہے، جنوبی ایشیائی نژاد کے کسی اور ملک کے شہری پر ایک اور حملہ ہوتا ہے، تو ہندوستان کو ہونے والا نقصان پابندیوں اور سالوں تک قائم رہنے والے شکوک تک بڑھ سکتا ہے۔ سیئرز نے کہا کہ جی 20 ممالک کی انٹیلی جنس ایجنسیاں، جو آج تک را کی زیادتیوں پر اپنا غصہ دبا رہی ہیں، اب زیادہ سخت نظر آ رہی ہیں۔

بقیہ 4

آئی اے نے توشہ خانہ ٹو کیس میں بشریٰ بی بی کی ضمانت کی درخواست مقرر کرنے کی کاز لسٹ جاری کردی۔ توشہ خانہ ٹو کیس میں بشریٰ بی بی کی درخواست ضمانت 22 اکتوبر کو سماعت کے لیے مقرر کردی گئی۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب ضمانت کی درخواست پر سماعت کریں گے۔ عدالت نے ایف آئی اے کو نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ اسپیشل جج سینٹرل نے بشریٰ بی بی درخواست ضمانت مسترد کردی تھی۔ گزشتہ سماعت جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب کی طبیعت ناسازی کے باعث نہ ہوسکی تھی

بقیہ 5

عبدالرزاق یٰسین، راشد محمود، محمد سرفراز ملک، چوہدری اسد الرحمان خاصی، سید عطاء اللہ شاہ، منیر الحق بٹ و دیگر مزدور رہنماؤں نے تعزیتی بیان میں کہا کہ اعظم خان نہایت ہی دیانتدار، مخلص اور محنتی انسان تھے، انہوں نے اپنی ساری زندگی مزدوروں کے لیے وقف کر دی اور مزدور تحریک میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا، قومی اور بین الاقوامی اداروں میں اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے اور مزدوروں کے حقوق اور بہتری کے لیے ان کی گراں قدر خدمات ہیں جن کو ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا اور ان کے جانے سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پر نہیں ہو سکتا۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 6

کی یہ قرارداد اس سیاسی ایجنڈے کے لیے ایک دھچکا ہے جس کے تحت دفعہ 370 کی بحالی کے نام پر لوگوں سے ووٹ مانگے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے ریاست کے درجے کے بارے میں عمر عبداللہ کی کابینہ کی پہلی قرارداد 5 اگست 2019 کے مودی حکومت کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کی توثیق ہے۔

بقیہ 7

نور اور دیگر متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے سوال کیا آئی جی صاحب ویڈیو کو وائرل ہونے سے روکا کیوں نہیں گیا؟ کیا آپ نے ویڈیو روکنے کے لیے کسی اتھارٹی سے رابطہ کیا؟ اس پر آئی جی پنجاب نے بتایا کہ ہم نے پی ٹی اے سے رابطہ کیا۔ تعلیمی اداروں میں مبینہ ہراسگی کے واقعات کی تحقیقات کیلیے دائر درخواست پر سماعت کے دوران آئی جی پنجاب سے استفسار کیا کہ ویڈیوز کو وائرل ہونے سے روکا کیوں نہیں گیا؟ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نیلم نے اعظم بٹ اور فرحی بخاری کی درخواستوں پر سماعت کی، اس موقع پر عدالتی حکم پر آئی جی پنجاب سمیت دیگر افسران عدالت میں پیش ہوئے۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے استفسار کیا کہ آئی جی صاحب ویڈیوز کو وائرل ہونے سے روکا کیوں نہیں گیا؟ کیا آپ نے ویڈیوز روکنے کے لیے کسی اتھارٹی سے رابطہ کیا، جس پر آئی جی پنجاب کا کہنا تھا کہ ہم نے پی ٹی اے سے رابطہ کیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نیلم نے آئی جی پنجاب سے مکالمہ کیا کہ آج 18 تاریخ ہے، ویڈیو 13 اور 14 کو وائرل ہوئی، آپ نے جاگا تب ہوتا ہے جب آگ لگ چکی ہوتی ہے سب جل چکا ہوتا ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نیلم نے آئی جی سے استفسار کیا کہ آپ نے متعلقہ اتھارٹیز سے بہت تاخیر سے رابطہ کیا، آئی جی پنجاب نے جواب دیا کہ 700 سے زائد اکاؤنٹس سے ویڈیوز وائرل ہوئیں۔ آئی جی نے عدالت کو بتایا کہ پولیس کے پاس سائبر کرائم کو دیکھنے کے لیے صرف ایک ادارہ ہے، جس پر چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کا کہنا تھا کہ آئی جی صاحب یہ آپ کی ناکامی ہے آپ نے بچوں کو سڑکوں پر آنے دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں دو دن کا حساب دیں کہ 14 اور 15 اکتوبر کو آپ نے کیا کیا، آج بھی ایکس اور ٹک ٹاک پر ویڈیوز پڑی ہیں، دو دن آپ نے کچھ نہیں کیا آپ انکار کرتے رہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کا کہنا تھا کہ آپ نے جو دستاویزات جمع کرائی ہیں، اس کے بعد آپ نے دو دن کچھ نہیں کیا اور 16 اکتوبر سے کام شروع کیا، نیت ہو تو سب کام ہو جاتے ہیں۔ آئی جی پنجاب نے موقف اپنایا کہ ڈیٹا کو اپلوڈ ہونے سے روکنا اتنا آسان نہیں ہوتا ہی ہمارے پاس اتھارٹی ہے، ہم ایک اکاؤنٹ سے روکیں گے تو دوسرے سے ری پوسٹ ہو جاتی ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے ایڈووکیٹ جنرل پنجاب سے استفسار کیا کہ جو بچیاں سڑکوں پر آئیں اگر انہیں کچھ ہو جاتا تو کون ذمہ دار تھا؟ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب خالد اسحق 12 اکتوبر کو ایک انسٹا گرام پوسٹ سے کہا گیا کہ نجی کالج میں لڑکی کا ریپ ہوا، اسی دن ایس ایس پی متعلقہ کیمپس میں پہنچے اور تحقیقات شروع کیں۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کا کہنا تھا کہ فرسٹ ایئر کے بچوں کے اپنے واٹس ایپ گروپ ہیں جن پر کسی کا کوئی کنٹرول نہیں ہے، مزید کہا کہ ہر گروپ میں انسٹا گرام پوسٹ شیئر ہوئی مگر کسی کو معلوم نہیں تھا کہ ہوا کیا ہے۔ آئی جی پنجاب نے موقف اپنایا کہ ہم نے وزارت داخلہ سے بات کی، انہیں مراسلے لکھے۔ 700 سے زائد اکاؤنٹس پر یہ ویڈیوز چل رہی تھیں، ان کو بند کرنے کا اختیار پی ٹی اے کے پاس ہے، ہمارے پاس جتنی اتھارٹی ہے، ہم اس پر کام کرنا شروع ہو گئے تھے، ہم نے کچھ اکاؤنٹس کی شناخت کی، وہ ابھی تک ڈیلیٹ نہیں ہوئے۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کا کہنا تھا کہ اگر ارادہ ہو تو سارے کام ہوتے ہیں، ہمارا کیوں ارادہ نہیں تھا، ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے عدالت کو بتایا کہ علاقے کے اے ایس پی کالج پرنسپل سے ملے، سی سی ٹی وی چیک کیا، ہر بچے کو چیک کیا، جہاں تک زیادتی ہوئی ہے مگر کسی کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے، دوسرے کیمپس کے بچے بھی اس کیمپس پہنچ گئے، ایک منظم طریقے سے یہ سب کچھ ہوا۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ توڑ پھوڑ ہوئی تو وزیراعلیٰ مریم نواز نے ایک اسپیشل کمیٹی تشکیل دی، پیر کے دن تک کوئی زیادتی کا شکار سامنے نہیں آیا، افواہ یہ ہے کہ مبینہ زیادتی 9 یا 10 اکتوبر کو ہوئی۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے عدالت کو بتایا کہ 2 اکتوبر کو ایک بچی کا لاہور جنرل ہسپتال میں علاج ہوا، 4 اکتوبر کو یہ بچی ایک نجی ہسپتال میں جاتی ہے، بچی 5 دن آئی سی یو رہی، صرف یہ ایک بچی کالج نہیں آ رہی تھی تو کسی نے کہا کہ ہمیں زیادتی کا شکار بچی مل گئی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کا کہنا تھا کہ صرف یہ بتا کر کہ بچی کالج نہیں آ رہی اسے زیادتی کی افواہ سے جوڑ دیا گیا ہے، مزید کہا کہ اگر آپ کہیں گی تو میں آپ کی اس بچی سے ملاقات کروا سکتا ہوں۔ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے مزید موقف اپنایا کہ ایک اور صاحب نے جو خود کو وکیل کہتے ہیں ان بچیوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایک ویڈیو بنائی، اس وکیل کو جسمانی ریمانڈ کی جانب سے مقدمے سے بری کر دیا گیا۔ ایڈووکیٹ جنرل کا کہنا تھا کہ مقدمے سے بری کرنے کا نیا رواج چل پڑا ہے، ہم جسے گرفتار کرتے ہیں وہ اگلے دن ہیرو بن جاتا ہے، ہم شاید اتوار کے دن یقین نہیں کر سکتے کہ اتوار کو کیا ہونے جا رہا ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نیلم نے ریمارکس دیے کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ ایک منظم طریقے سے ہوا، مگر جب یہ ہوا موقع پرستوں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ لاہور ہائیکورٹ نے حالیہ واقعات اور سوشل میڈیا پر لیک نیوز کے حوالے سے فل بنچ بنانے کا فیصلہ کرلیا، چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم کا کہنا تھا کہ منگل کے روز فل بنچ اس کیس پر سماعت کرے گا۔ انہوں نے حکم دیا کہ ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) (وفاقی تحقیقاتی ادارے) ایف آئی اے (ان حالیہ واقعات کے حوالے سے تحقیقات کریں۔ بعد ازاں، عدالت نے ڈی جی ایف آئی اے کو اگلی سماعت پر ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا

بقیہ 8

آزاد جموں و کشمیر کے مطابق عبدالصمد انقلابی ان دنوں بیمار ہیں انہیں پولیس تھانے سے کال آئی کہ آپ تھانے پہنچ جائیں لیکن عبدالصمد انقلابی نے یہ کہہ کر انکار کیا کہ ان کی صحت بالکل ٹھیک نہیں ہے اور اگر آپ مجھے گرفتار کرنا چاہتے ہیں تو میں گھر پر موجود ہوں۔ اس کے بعد پولیس آئی اور بلاکسی وجہ کے انہیں بیماری کی حالت میں گرفتار کر کے لے گئی

بقیہ 9

ایڈمنسٹریٹر میونسپل کارپوریشن مظفرآباد سید فرحت عباس، سیکرٹری میونسپل کارپوریشن مظفرآباد سید شکیل گیلانی، آفیسر تجاوزات ترقیاتی ادارہ ولی الحسن اور تحصیلدار ترقیاتی ادارہ مظفرآباد محمد آصف میر نے شرکت کی۔ اجلاس میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل کے حل کے لیے تجاویز زیر غور لائی گئیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ حدود میونسپل کارپوریشن مظفرآباد میں ٹریفک قوانین کی بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کے تدارک اور ٹریفک کنٹرول کے نظام میں بہتری کے لیے ٹریفک پولیس مزید بہتر اور موثر حکمت عملی سے کام کرے۔ حدود میونسپل کارپوریشن مظفرآباد میں ٹریفک کنٹرول کے نظام میں خاطر خواہ بہتری پیدا نہیں ہو رہی اور آئے روز ٹریفک کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ 10

میسر نہیں ہوتی، شہریوں، سول سوسائٹی، تاجروں نے وزیر اعظم آزاد کشمیر سے واپڈا اور محکمہ برقیات کا قبلہ درست کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف وزیر اعظم مساجد کو فری بجلی کی فراہمی کا آرڈر کر چکے ہیں دوسری جانب ایک طویل عرصے سے جمعہ کے ٹائم جان بوجھ کر آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد اور اس کے گرد و نواح میں 12 سے ایک اور 1 سے دو بجے تک لوڈ شیڈنگ بدستور کی جا رہی ہے جو نہیں ہونی چاہیے، جمعہ کی نماز کے ٹائم بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا معاملہ سمجھ سے بالاتر ہے، اگر کرنٹ بیچ ہو تو پھر سارا سارا دن رات بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہیں کی جاتی، اب تو گرڈ اسٹیشن کے برقی آلات جلنے کا خدشہ نہیں ہوتا جبکہ صرف جمعہ کے روز اور جمعہ کی نماز کے ٹائم 12 سے 2 بجے کے ایک دو گھنٹے بجلی کی بندش سے حکومت کو کونسا فائدہ پہنچ رہا ہے یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے، وزیر اعظم، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر فوری طور جمعہ کے ٹائم بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے اوقات کار کی تبدیلی عمل میں لائیں تاکہ سردی کے موسم میں شہری آسانی گرم پانی سے غسل و وضو کر کے بروقت نماز جمعہ کی ادائیگی کر سکیں۔

بقیہ 11

گیلانی، ایس پی جہلم ویلی مرزا زاہد حسین سے خصوصی ملاقات کی ملاقات کا مقصد ضلع جہلم ویلی میں بڑھتے ہوئے جرائم قتل و غارتگری کی روک تھام کیلئے انتظامیہ میں آئے روز اضافے کی روک تھام کیلئے انتظامیہ پر زور ڈالنا تھا، اس موقع پر جمعیت علماء اسلام ڈویژن مظفرآباد کے امیر مولانا پروفیسر الطاف حسین صدیقی نے کہا کہ انتظامیہ با اختیار ہے اس کے باوجود جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی اس انداز سے نہیں ہو رہی جس سے ہونی چاہیے جرائم کو بڑھتے ہوئے دیکھ کر عوام کے اندر بے چینی بڑھ رہی ہے، بھاری مقدار میں منشیات پکڑی جا رہی ہے یہ منشیات کہاں سے آ رہی ہے؟ کون فروخت کر رہا ہے؟ ان پر ہاتھ کیوں نہیں ڈالا جا رہا ہے؟ مولانا مختار احمد کیانی نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کے سرغنہ سب سے پہلے افسران سے ملاقات کرنے، بلا کر شروع کرتے ہیں آپ کو سب سے شریف ظاہر کرتے ہیں، مولانا مفتی عبدالشکیل احمد جامی نے کہا کہ علمائے کرام مساجد کے ممبروں پر قرآن و حدیث کی روشنی میں جو خطبات دیتے ہیں سب لوگوں کو معلوم ہے شراب نوشی حرام ہے مگر اس کے باوجود بھی لوگ ایسے کام کرنے سے باز نہیں آتے، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے ایس پی جہلم ویلی مرزا زاہد حسین نے کہا کہ عوام کا فرض بنتا ہے کہ وہ نشاندہی کرے یہاں کہیں منشیات یا جرائم میں ملوث افراد دیکھیں پولیس سے تعاون کریں معاشرے میں برائیوں کے خاتمے کے لیے سب مل کر کوشش کریں گے تو معاشرہ منشیات جیسی لعنت سے پاک ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر سید اشتیاق گیلانی نے کہا تمام مکتبہ فکر کے لوگ مل کر اپنا اپنا کردار ادا کریں، علمائے کرام، سول سوسائٹی، صحافی، انتظامیہ، پولیس سب مل کر جہلم ویلی سے جرائم کے خاتمے کے لیے جدوجہد کریں اس حوالے سے تمام مدارس کے علماء کرام، تعلیمی اداروں کے معلمین سیمینارز، اور خطبات کے ذریعے آگاہی مہم کا آغاز کریں، ہمیں جو بھی مسائل ہیں انشاءاللہ بہت جلد حل کریں گے۔ اس موقع پر ڈی ایس پی عبد الخالق، ڈی ایس پی آصف مغل بھی موجود تھے، دریں اثناء خطیب جامع مسجد المصطفی ہٹیاں بالا مولانا پروفیسر الطاف حسین صدیقی نے جمعہ کے خطبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے بڑے عہدوں پر بیٹھے شراب نوشی کے عادی ہوں تو ریاست کے اندر شراب پینے، پلانے، فروخت کرنے والے سب ایک ہی گناہ کے مرتکب ہیں اس لعنت کے خاتمے کے لیے سب مل کر سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہو جائیں، جب تک شراب پینے کے عادی اہم عہدوں پر بیٹھے ہوؤں کو گرفتار نہیں کیا جاتا اس وقت تک ریاست کے اندر سے شراب کا خاتمہ ناممکن ہے۔ جہلم ویلی میں سابقہ انتظامی و پولیس افسران کی موجودگی میں شراب کے ٹرک غائب ہوئے مگر جب انتظامی آفیسر ہی شراب کا عادی ہو تو ٹرک غائب ہی ہوں گے تو کیا ہوگا، سکولوں کے چھوٹے بچوں کو بھی منشیات کا عادی بنایا جا رہا ہے اگر اس پر سخت کارروائی نہ ہوئی تو سخت رد عمل دیں گے۔۔۔۔

بقیہ 12

فارنزک آڈٹ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کنٹریکٹ میں گڑبڑ ہے تو عالمی ثالثی سے کیس لڑا جا سکتا ہے، بیشکر میں فیلڈ پارٹنر اور لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں۔ آئی پی پیز کا تجزیہ دیکھنا گیا، معاہدہ ختم نہیں، ابھی مزید 16 ہزار میگاواٹ بجلی کے آئی پی پیز آ رہے ہیں۔ صدر پاکستان بزنس فورم کا کہنا تھا کہ بجلی کی قیمت 18 فیصد کم جب کہ پیداوار بڑھ رہی ہے، صنعتوں کو سستی بجلی دی جائے۔ ملتان میں جنوبی پنجاب طلعت سہیل نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں مالی سال 2017 میں کیپسٹی پے منٹ 1 ہزار ارب (کا حجم 384 ارب روپے تھا جو کہ آئی پی پیز کے اضافے کے ساتھ بڑھ کر 2142 ارب روپے بڑھ گئی ہے۔ 2015 سے بجلی کا اوسط استعمال 15000 میگا واٹ رہا، جب کہ مجموعی پیداواری صلاحیت 20 ہزار میگاواٹ تھی اس میں کیپسٹی پے منٹ کی مد میں لاگت 200 ارب روپے تھی مگر 2024 میں بجلی کی اوسط طلب 13000 میگاواٹ ہی رہی لیکن پیداواری صلاحیت 43 ہزار میگاواٹ تک جا پہنچی جس سے کیپسٹی پے منٹ میں 2142 ارب کا اضافہ ہو گیا۔ اس وقت صارفین قرضے اتارنے کی مد میں سالانہ 1083 ارب روپے ادا کر رہے ہیں، یہ قرضے زیادہ تر بجلی کی پیداوار کی مد میں لیے گئے، صرف 218 ارب روپے آپریشن اینڈ مینٹیننس کی مد میں لیے گئے۔ خواجہ محبوب الرحمٰن نے مزید کہا کچھ دن پہلے حکومت نے 5 آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے ختم کردیے ہیں، ان آئی پی پیز کو ہر سال 60 بلین روپے مل رہے تھے، یہ کنٹریکٹ 2029 تک کے تھے، تو 2029 تک 60 بلین روپے کے حساب سے 450 بلین روپے ان آئی پی پیز نے لینے تھے لیکن صارف کو اس کا فائدہ صرف 81 پیسے فی یونٹ ملے گا جو کہ ناکافی ہے۔

بقیہ 13

گرفتاری نہیں ہوئی ایک فرید کو پولیس نے گرفتار کیا تھا اس نے ضمانت کرالی۔ جملہ سہولت کاروں میں ایک چوہدری فرید، افضل دین ہیں جو پیسے کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کر رہے ہیں ہم غریب لوگ ہیں ہمیں بھی شدید خطرات، دھمکیوں کا سامنا ہے ہمارے اوپر مقدمہ سے دستبردار ہونے کے لیے شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے ظالموں نے بڑی بے دردی سے عشرت کو قتل کیا اس کی سانس روک کر مار دیا گیا پھر کھائی میں پھینکا جو کہ بدترین سفاکیت ہے۔ مقتولہ عشرت بی بی کی والدہ فہمیدہ نے کہا کہ مجھے فرید نامی شخص نے گھر میں نظر بند کیے رکھا اور کہا کہ اگر اس واقعے کی خبر کسی کو دی تو جان سے مار دالیں گا، ہم غریب لوگ ہیں ایک تو میری بچی کو بے دردی سے قتل کیا گیا دوسرا ہمارے گھر سے باہر نکلنے پر بھی پابندی ہے جبکہ میری بچی کے قاتل سر عام گھوم رہے ہیں، علاقے میں خوف و ہراس کی کیفیت پیدا کی ہوئی ہے مقتولہ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ عدالت میں کیس سے دستبردار ہونے کے لیے جرگہ کرایا گیا جس جرگے میں صاحبزادہ محمد اشفاق ایڈووکیٹ بطور جرگہ دار موجود تھے جرگے میں سات لاکھ روپے دیے تھے جن میں سے ایک روپیہ بھی ہمیں نہیں ملا، انہوں نے وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر، آئی جی پولیس، ڈی آئی جی پولیس، ایس پی پولیس جہلم ویلی مرزا زاہد حسین سے انصاف کی توقع کرتے ہیں ملزمان کو کٹہرے میں لاکر ہمیں جلد انصاف فراہم کیا جائے گا۔

بقیہ 14

28 اکتوبر کو 10:00 بجے علی خان چغتائی سٹیڈیم میں ہوگی، جس میں مہمان خاص سمیت سیاسی، سماجی اور جملہ ادارہ جات کے ذمہ داران شرکت کریں گے، ضلع جہلم ویلی کی زرعی پیداواری نمائش سمیت لائیو سٹاک سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے سٹالز لگائے جائیں گے، ضلع جہلم ویلی کے مسائل سے آگاہ کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ علی خان چغتائی کرکٹ سٹیڈیم میں لائیو سٹاک، زراعت، سوشل ویلفیئر، ایجوکیشن اور دیگر محکمہ جات کے مختلف سٹال لگائے جائیں گے۔ چیئرمین ضلع کونسل جہلم ویلی طیب منظور کیانی نے کہا کہ ضلع جہلم ویلی کے تمام سرکاری اداروں کی مشاورت اور تعاون سے اس ایونٹ کو کامیاب کریں گے، زراعت، لائیو سٹاک اور کھیلوں کے فروغ کے لیے مقاصد حاصل کریں گے

بقیہ 15

تین رکنی بنچ کی سربراہی کریں گے۔ چھ ریگولر بنچ تشکیل دیے گئے ہیں، کورٹ روم نمبر ون میں چیف جسٹس کی سربراہی میں تین رکنی بنچ کیسز کی سماعت کرے گا۔ بنچ میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس شاہد بلال حسن شامل ہیں۔ بنچ ٹو کی سربراہی جسٹس منصور علی شاہ کریں گے جس میں جسٹس عائشہ ملک اور جسٹس عقیل عباسی شامل ہیں۔ جسٹس منیب اختر کی سربراہی میں دو رکنی بنچ تشکیل دیا گیا ہے، جسٹس یحییٰ آفریدی اور جسٹس امین الدین کی سربراہی میں تین تین رکنی بنچ کی سربراہی کریں گے۔

بقیہ 16

نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ شیخ کے علاقے دودو میں لاش کی موجودگی کی اطلاع بعض راہگیروں نے پولیس کو دی۔ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق مرحوم کے جسم پر زخموں کے نشانات موجود ہیں اور بظاہر لاش کسی غیر مقامی شخص کی ہے۔

بقیہ 17

سے محترمہ شازیہ بخاری، ڈائریکٹر خورشید نیشنل لائبریری مظفرآباد، فرحت حسین کاظمی سابقہ ڈپٹی چیف لائبریرین، یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر اور مختار شفیق بٹ لائبریرین محکمہ ٹاؤن نے سیر حاصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر محترمہ شازیہ بخاری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور اور آنے والے دور سے نبرد آزما ہونے کے لیے ضروری ہے لائبریرین اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم وقت ہم آہنگ رکھیں اور یہ حق وقت کا تقاضا بھی ہے۔ اگر ہم اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو وقت کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل دنیا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کریں گے تو علمی و تدریسی میدان میں پیچھے رہ جائیں گے۔ سابقہ ڈپٹی چیف لائبریرین فرحت کاظمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ اس طرح کے سیمینار کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈائریکٹر خورشید نیشنل لائبریری خصوصی طور پر مبارک باد کی مستحق ہیں جن کی بدولت ہم اس پلیٹ فارم اکٹھے ہوئے ہیں اور اس سیمینار کی بدولت لائبریریز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرنے میں مدد ملے گی، انہوں نے مزید کہا کہ میں امید کرتا ہوں خورشید نیشنل لائبریری جو کہ ریاست بھر کے لائبریریز کے لئے ایک مشعل راہ کا کام کر رہا ہے

بقیہ 18

کہ میری آپ سے امریکا اور میرے آبائی شہر لاہور میں ملاقات ہوئی، میں نے آپ کو ہمیشہ پاکستان اور اس کے عوام کا دوست پایا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے جو بائیڈن سے کہا کہ میں آپ کی توجہ ایسے اہم معاملے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جسے ہمدردی کی بنیاد پر دیکھا جانا چاہیے، ڈاکٹر عافیہ صدیقی ایف ایم سی کارسویل میں ستمبر 2010 سے قید ہیں، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ نے 86 سال قید کی سزا سنا رکھی ہے، ڈاکٹر عافیہ صدیقی امریکی جیل میں 16 سال کی قید کاٹ چکی ہیں، ان برسوں میں پاکستانی آفیشلز عافیہ صدیقی سے کونسلر ملاقاتیں کر چکے ہیں اور ملاقات کرنے والے تمام افراد نے ڈاکٹر عافیہ کو میسر علاج کی سہولیات سے متعلق سنگین تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ بطور وزیر اعظم اس معاملے میں مداخلت میری ذمہ داری ہے، گزارش ہے کہ آپ اپنا آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے انسانی بنیادوں پر عافیہ صدیقی کی سزا معاف اور انہیں رہا کرنے کا حکم دیں، مجھ سمیت عافیہ صدیقی کے اہلخانہ اور لاکھوں پاکستانی آپ کی حمایت کے منتظر ہیں۔ قبل ازیں جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں عافیہ صدیقی کی رہائی اور وطن واپسی کی درخواست پر سماعت کی جہاں دوران سماعت ایڈیشنل اٹارنی جنرل منور اقبال دوگل نے عدالت کو کیس میں اہم پیشرفت سے متعلق آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بہن فوزیہ صدیقی نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر رکھی ہے اور ان کی جانب سے عمران شفیق ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل عمران شفیق نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج دو سال بعد ہماری کوششوں کی وجہ سے کیس میں بڑی اہم پیشرفت ہوئی ہے، وزیر اعظم پاکستان نے امریکی صدر کو خط لکھ دیا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ کو رہا کیا جائے، ہم نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ حکومت پاکستان امریکا سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کا مطالبہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے ہمارے مطالبے پر امریکی صدر کو خط لکھ دیا، اٹارنی جنرل نے عدالت میں آ کر بتایا تھا کہ حکومت کی جانب سے امریکی صدر کو خط لکھ دیا، عدالت نے ہدایت کی تھی کہ حکومت پاکستان اس حوالے سے مکمل معاونت فراہم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ دوسرا بڑا اہم قدم یہ ہے کہ عدالت نے یہ بھی ہدایت کی تھی کہ حکومت پاکستان اس حوالے سے ایک اعلیٰ سطح کا وفد بھی بھیجے، اس سلسلے میں حکومت کا یہ قدم خوش آئند ہے۔

بقیہ 19

یوسفزئی اور وزیر زادہ عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے درخواست گزاروں کی 3 ہفتوں کے لیے راہداری ضمانت منظور کر لی۔ بعد ازاں چیف جسٹس نے عمر ایوب کی راہداری ضمانت کی درخواست پر بھی سماعت کی۔ دوران سماعت عمر ایوب نے کہا کہ ڈی چوک پر احتجاج کے بعد مجھے 22 مقدمات میں نامزد کیا گیا ہے، اسمبلی اجلاس کے لیے جانا چاہتا ہوں لیکن گرفتاری کا خدشہ ہے۔ پشاور ہائیکورٹ نے عمر ایوب کی راہداری ضمانت منظور کرتے ہوئے 7 نومبر تک متعلقہ عدالتوں میں پیش ہونے کا حکم دے دیا۔ کیس کی سماعت کی، اس موقع پر عمر ایوب عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ عمر ایوب نے حلف اٹھایا کہ اسمبلی اجلاس کے لیے جانا چاہتا ہوں لیکن گرفتاری کا خدشہ ہے، ڈی چوک احتجاج کے بعد 22 مقدموں میں نامزد کیا گیا ہے۔ رہنما پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ راہداری ضمانت دی جائے تاکہ عدالتوں میں پیش ہو سکوں۔ ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے عمر ایوب نے دعویٰ کیا کہ ہمارے بیشتر ساتھیوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے ایک ارب سے تین ارب روپے تک ہمارے ممبران اسمبلی کو آفر دی جا رہی ہے۔ عمر ایوب کا کہنا تھا کہ ہر ترمیم پر بحث ہونی چاہیے، حکومت نمبر پورے کر کے دکھائے پھر بات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے کونسل کو آئینی ترمیم کا مسودہ دینے کی تجویز آئی ہے، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ 20

وعدے کی تکمیل کی طرف اہم پیشرفت کرتے ہوئے صوبے میں پرائس کنٹرول یقینی بنانے کے لئے نیا ادارہ قائم کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں پرائس کنٹرول یقینی بنانے کے میکنزم اور دیگر امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے چھ ماہ میں پرائس مانیٹرنگ یونٹ کو مکمل فعال کرنے کی ہدایت کی اور عالمی معیار کے مطابق نئے پرائس کنٹرول میکنزم کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں گندم اور دیگر اجناس کی پیداوار، دستیابی اور دیگر امور کے تحت نرخ مقرر کرنے کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اجلاس میں امپورٹڈ پام آئل پر انحصار کم کرنے کے لئے سن فلاور، سویابین اور کینولا کی کاشت بڑھانے کیلئے ضروری اقدامات کا حکم دیا اور ہر شہر میں ٹماٹر، پیاز اور دیگر ضروریات پوری کرنے کے لئے مقامی کاشت بڑھانے پر زور دیا گیا۔ مارکیٹ کے نرخ میں استحکام کے لئے فور کاسٹ سسٹم جاری کرنے اور ایس ایم یو کے تحت پرائس کنٹرول کیلئے آرٹیفیشل انٹیلیجنس استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں پنجاب میں ایگری مانیٹرنگ فنڈ کے قیام کا بھی اصولی فیصلہ اور کاشتکاروں کو براہ راست خریدار سے منسلک کرنے کے لئے اقدامات پر غور کیا گیا۔ منڈیوں میں کاروبار کرنے والوں کو رجسٹر کرنے کی تجویز کا جائزہ لیا گیا۔ PAMRA کے بورڈ اور مارکیٹ کمیٹی چیئرمین کی نامزدگی جلد کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو اجلاس میں پرائس کنٹرول میکنزم پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ گھی اور خوردنی تیل کے نرخ میں اضافے کا سبب عالمی مارکیٹ میں پام آئل کے نرخ میں اضافہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے گندم اور دیگر اجناس کی فصل کی پیداوار کا پیشگی تعین کیا جائیگا۔ گندم خریداری نہ ہونے سے ملکی معیشت اور عوام کیلئے مثبت اثرات سامنے آئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اجلاس میں ہدایت کی کہ گندم اور آٹا کے نرخ کے اتار چڑھاؤ اور مارکیٹ ڈائنامکس پر کڑی نظر رکھی جائے۔ ایس ایم یو میں قابلیت کے مطابق صرف اور صرف میرٹ پر افسر تعینات کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے مزید کہا کہ عام آدمی کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ کاشتکار اور عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کئے جائیں گے۔ سینئر منسٹر مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ زاہد بخاری، چیئرمین ٹاسک فورس سلمیٰ بٹ، ایم پی اے ثانیہ عاشق جبیں، چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری، سیکرٹریز اور دیگر حکام نے شرکت کی

بقیہ 21

(پنجاب امینڈمنٹ) ایکٹ 2024 اور پنجاب انفورسمنٹ ریگولیشن ایکٹ 2024 پر دستخط کر دیے۔ گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد یہ تینوں ایکٹ فوری نافذ العمل ہوں گے

بقیہ 22

ملکیت کے دوسرے حصہ زمین سے سڑک نکالنی شروع کی گئی، میں بعد ازاں جب واپس آیا تو پتہ چلا کہ میری اراضی کے جس حصہ سے پہلے سڑک گزرتی تھی اسے چھوڑ کر اب دوسرے حصے سے سڑک نکالنے کیلئے مشین لگائی گئی جس پر میں نے احتجاج کیا اور متعلقہ حکام سے نوٹس کا مطالبہ کیا تو مجھے دبانے کیلئے بغیر نوٹس پولیس بھیج دی گئی اور میری اراضی پر سے زبردستی سڑک نکالنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور ہر طرح سے ڈرانے، دھمکانے اور نقصان پہنچانے کے پیغامات بھجوائے جا رہے ہیں جو کہ سراسر زیادتی اور ظلم ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے علاقے کی سہولت کیلئے پہلے سے سڑک کے لئے زمین پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا لیکن اب متعلقہ جگہ کو چھوڑ کر دیگر اراضی کو بھی اس طرح سے ہتھیانے کی کوشش کرنا کسی صورت قبول نہیں ہوگا، انہوں نے جبری سے تعلق رکھنے والے دیگر نوجوانوں کے ہمراہ متعلقہ حکام پر زور دیا کہ مشیر حکومت اور ان سے متعلقہ دیگر ان تمام افراد کو پابند کریں کہ وہ میری اراضی پر قابض ہونے، ہتھیانے کی کوشش ہرگز نہ کریں اور اگر ایسا کیا گیا اور اس کے دوران کوئی بھی ایسا واقعہ رونما ہوا جس میں کوئی جانی نقصان ہوا تو اس کی ذمہ داری مشیر حکومت سمیت ان کے ساتھ موجود ان تمام دیگر افراد پر عائد ہوگی جو اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر پھر بھی مجھے تنگ کرنے سے مذکورہ افراد باز نہ آئے تو کسی بھی راست اقدام سے گریز نہیں کریں گے جس کی ذمہ داری ان پر ہوگی۔

بقیہ 23

نہ ہماری طرف سے کوئی ڈیڈ لاک ہے۔ پارلیمنٹ کی خصوصی کمیٹی کے اجلاس سے پہلے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیری رحمان نے کہا کہ تمام لوگ مطمئن ہو جائے تو آگے بڑھیں گے، یہی احسن طریقہ ہے، ہماری طرف سے کوئی ڈیڈ لاک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اور سیاست میں اگر ڈائیلاگ جاری رہے تو ڈیڈ لاک نہیں ہوتا، چیئرمین بلاول بھٹو اس آئینی ترمیم کو اتفاق رائے سے لانا چاہتے ہیں، یہ سیاست ممکنات کا فن ہے۔ دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ غیر متفقہ آئینی ترمیم 73 کے متفقہ آئین کو متنازع بنا دے گی۔

بقیہ 24

کہ ہائی کمشنر نے پوری طرح سے اپنی ٹیم کو اس منصوبے کو انجام دیا اور ان کے اعلیٰ افسران کو اس کا علم نہیں تھا؟ ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے کوئنٹن نے مودی کے دور حکومت میں ہندوستان میں جمہوریت کی نوعیت اور سطح پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، یہ کم از کم کسی معاون کا رویہ نہیں ہے، نہ ہی یہ کسی بھی لحاظ سے جمہوری ملک کا طرز عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکومت کے اقدامات اندرون اور بیرون ملک آمرانہ ہیں۔ گلوب اینڈ میل کے سینئر صحافی کیمپبل کلارک نے لکھا کہ ورما کینیڈا میں اس مشن کے ساتھ آئے تھے کہ اوٹاوا سے ان سکھ۔ کینیڈین کارکنوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جائے جو پنجاب سے الگ خالصتان ریاست بنانا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی ہندوستانی حکومت اس مسئلے کو اٹھانا چاہتی تھی، اور اب ہم جانتے ہیں، وہ کتنا چاہتی ہے۔ کلارک نے کہا کہ ہندوستان میں خالصتانی انتہا پسندوں کے خیالی خطرے کو مودی حکومت کی طرف سے ہندوستانیوں میں خوف پیدا کرنے کے لیے پھیلائے جانے والے بیانیے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے خاص طور پر مودی کی بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہندو قوم پرستوں کے درمیان۔ ایک اور کینیڈین کالم نگار نے سکھوں کا ایک پابندی پر کینیڈا کے سست ردعمل کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستانی حکومت کے اقدامات کا جواز نہیں بنتا۔

بقیہ 25

بجو سے lake ہوٹل پیر اور سطح مجر میں موجود ریسٹ ہاوسز کا معائنہ کیا۔ ان مقامات پر بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ موجودہ ریسٹ ہاوسز کی حالت اور خدمات کا معائنہ کیا تاکہ سیاحوں کے لیے بہتر رہائش فراہم کی جا سکے۔ ریسٹ ہاوسز کے قیام کا بھی جائزہ اور انکی میعاد بندی تجاویز طلب کریں۔ سیاحتی راستوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے منصوبے بنائے جائیں گے۔ مقامی لوگوں کو سیاحت میں شامل کر کے آمدنی بڑھانے کے مواقع تلاش کیے جائیں گے۔ سیاحت کے مزید فروغ کے لیے تشہیری حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ مقامی مارکیٹنگ اور تشہیر کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کیا جا سکے۔ اس دورے کا مقصد نہ صرف سیاحت کو فروغ دینا ہے بلکہ مقامی معیشت کو بھی مستحکم کرنا ہے۔ یہ کوششیں راولاکوٹ کو ایک معروف سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

بقیہ 26

میں متعدد ہوٹلز کے بارے میں شکایات موصول ہوئی ہیں کہ وہاں سرکاری آٹا استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ہوٹل مالکان چند آٹا ڈیلرز کی ملی بھگت سے اس فعل میں ملوث ہیں، ذرائع کے مطابق فوڈ اتھارٹی نے اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ جس ہوٹل سے بھی سرکاری آٹا برآمد ہوا نہ صرف اسے سیل کیا جائے گا بلکہ بھاری جرمانے کے ساتھ ساتھ اس آٹا ڈیلر کا لائسنس منسوخ کرتے ہوئے اس کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو ہوٹلز کو غیر قانونی طور پر آٹے کی فروخت میں ملوث پائے گئے، اس سلسلے میں گزشتہ ایک اجلاس میں اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر سردار مشتاق انقلابی نے عوام الناس سے بھی اپیل کی ہے کہ جہاں کہیں بھی انہیں کسی بھی ہوٹل پر سرکاری آٹے کے استعمال کے حوالے سے شکایات موصول ہوں وہ فوڈ اتھارٹی کے دفتر میں رابطہ کریں، اور ان کا نام صیغہ راز میں رکھتے ہوئے کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 27

عدالت عالیہ کی جانب سے شاہد زمان کیس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں 105 کلو گرام شیورٹی بانڈ داخل کرنے پر D-seal کیا گیا اور 12 ملک شاپس نے شیورٹی بانڈ نہ دینے پر یہ کاروبار کرنے سے معذرت ظاہر کی۔ پریس ریلیز میں مزید بتایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع مظفرآباد، کوٹلی، میرپور اور پونچھ میں بھی دوران پڑتال 09 واٹر فلٹریشن پلانٹس کو Unsafe ہونے کی بنا پر نہ صرف سیل کیا بلکہ بھاری جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ پریس ریلیز میں سیکرٹری فوڈ اتھارٹی نے بتایا ہے کہ معزز عدالت عالیہ کے حکم کی روشنی میں ملاوٹ کرنے والے اشخاص کے خلاف بلا تفریق اور بلا امتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جو لوگ بھی دودھ، پانی یا دیگر اشیاء کا کاروبار کرتے ہیں وہ فوڈ اتھارٹی سے باقاعدہ لائسنس حاصل کریں۔ فوڈ اتھارٹی صرف PCSIR یا دیگر کسی مستند لیبارٹری سے تجزیہ رپورٹ حاصل کرنے کے بعد ہی لائسنس کا اجراء کرتی ہے۔ آزاد کشمیر میں فوڈ سیفٹی آفیسران کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ عدالت عالیہ کے حکم اور آزاد جموں و کشمیر فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2017 کی روشنی میں بلا تفریق پڑتال کریں اور ملوث اشخاص کے خلاف کارروائی کا عمل جاری رکھیں تاکہ لوگوں کو معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 28

ہے کہ ہماری بات چیت جاری ہے، ہم جلد کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ اسلام آباد میں جمعہ کو جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ ملاقات کے بعد پی ٹی آئی رہنماؤں کے ساتھ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل اس نتیجے پر پہنچ چکے تھے کہ اتفاق رائے ہو جائیگا، آج بھی ہماری جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ آئینی ترمیم میں شامل شقوں پر طویل گفتگو ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی طرف سے ہمارے ساتھ آئینی ترمیم کا پہلا مسودہ شیئر کیا گیا ہے، حکومت نے اب تک ہمیں چار مسودے فراہم کیے ہیں اور وہ چاروں ایک جیسے ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ چوتھے مسودے میں 26 آرٹیکلز کی ترامیم موجود ہیں، ابھی ہماری بات چیت جاری تھی لیکن خصوصی کمیٹی نے اس مسودے کو منظور کر لیا ہے، ہماری بات چیت جاری ہے ہم جلد کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ پی ٹی آئی چیئرمین نے کہا کہ ہمارا واضح موقف تھا کہ آئینی ترمیم پر ہمارا اتفاق رائے عمران خان کی جانب سے دی جانے والی ہدایات سے مشروط ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج ہم بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی درخواست دیں گے اور امید ہے کہ ہم کوشش کریں گے کہ کل ان سے ملاقات ہو جائے اور ان سے ملاقات کے بعد ہم آئینی ترمیم پر اپنی رائے دیں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کے بعد ہم ایک اتفاق رائے پر پہنچ گئے ہیں، خصوصی کمیٹی میں ہمارے اور جے یو آئی کے نمائندوں نے جو تجاویز دی تھیں اور جو مسودہ انہوں نے ہمیں فراہم کیا ہے وہی منظور ہوا ہے۔

بقیہ 29

میں بولے گا، اس حوالے سے کوئی حدیث لا دیں۔ ہمارے زمانہ میں ایک ہی طریقہ ہوتا تھا فائل پڑھ کر دلائل دیتے تھے، آج کل قابلیت بڑھ گئی ہے، وکیل بغیر فائل پڑھے دلائل دیتے ہیں۔ وکیل کو اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے، وکیل کا سرٹیفکیٹ یا محض دستاویز ہے جس کو بے معنی نہیں بنانا چاہیے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے جمعہ کے روز کاز لسٹ میں شامل 5 کیسز کی سماعت کی۔ بینچ نے نذیر احمد کی جانب سے میاں دوست محمد خان اور دیگر کے خلاف زمین کی ملکیت کے تنازعہ پر دائر نظرثانی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار کی جانب سے سید رفاقت حسین شاہ بطور وکیل پیش ہوئے جبکہ مدعا علیہان کی جانب سے محمد منیر پراچہ بطور وکیل پیش ہوئے۔ چیف جسٹس کا سید رفاقت حسین شاہ سے مکالمہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ چلئے شاہ صاحب بسم اللہ کیجئے، اب آپ 10 باتیں بتائیں گے جو کیس سے متعلق نہیں ہیں، عدالت کا وقت ضائع نہ کریں۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ ہم 29 مارچ 2023 کا حکمنامہ پڑھیں۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ وکیل ایسے پڑھ رہے ہیں ہمیں سمجھ ہی نہیں آ رہا۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ درخواست گزار کے وکیل نے تحریری بیان اور تصدیق دکھائی ہے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ کیا وکیل کو ہر دو سطر بعد کہنا پڑے گا کہ پڑھیں، پڑھیں۔ کورٹ ایسوسی ایٹ نے کیس کی فائل چیف جسٹس کو دی تاہم چیف جسٹس نے کہا کہ میں نے آرڈر نہیں پڑھنا وکیل کو دیں وہ آرڈر پڑھیں۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ کیا یہ اسلامی طریقہ ہے کہ جب بینچ بولے گا تو وکیل درمیان میں بولے گا، اس حوالے سے کوئی حدیث لا دیں۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ لین دین کے معاہدے پر درخواست گزار کے دستخط موجود ہیں تاہم وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے دستخط خالی کاغذ پر کیے تھے۔

بقیہ 30

فائز عیسیٰ کی سربراہی میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے 26 ستمبر 2024 کو جنرل پوسٹ آفس، اسلام آباد اور دیگر کی جانب سے محمد جلال کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کی تھی۔ درخواست میں پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ وفاقی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل اٹارنی جنرل ملک جاوید اقبال وینس نے پیش ہو کر دلائل دیئے تھے جبکہ عدالتی نوٹس پر ایڈووکیٹ جنرل پنجاب خالد اسحاق، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل سندھ سیف اللہ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا شاہ فیصل الیاس اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان محمد ایاز خان سواتی نے پیش ہو کر دلائل دیئے تھے۔ جبکہ مدعا علیہ کی جانب سے کوئی وکیل پیش نہ ہوا۔ سپریم کورٹ نے جنرل پوسٹ آفس کی اپیل منظور کرتے ہوئے پشاور ہائیکورٹ کا 13 اپریل 2021 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ علاوہ ازیں عدالت عظمیٰ نے کوٹے سے متعلق پرائم منسٹر پیکج فار ایمپلائمنٹ پالیسی اور اس کا آفس میمورنڈم بھی کالعدم قرار دے دیا، اسی طرح سندھ سول سرونٹس رولز 1974 کے سیکشن 11 اے کو بھی کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے خیبر پختونخوا سول سرونٹس رولز 1989 کا سیکشن 10 ذیلی شق 4 بھی کالعدم قرار دیا، اس کے علاوہ بلوچستان سول سرونٹس رولز 2009 کی شق 12 بھی کالعدم قرار دے دی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اشتہار یا اوپن میرٹ کے بغیر ملازمین کے بچوں کا سرکاری ملازمت میں کوٹہ آئین کے آرٹیکل 3 آرٹیکل 4، آرٹیکل (2)5، آرٹیکل (1)25 اور آرٹیکل 27 سے متصادم قرار دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں حکم دیا کہ وفاق سمیت تمام صوبائی حکومتیں اشتہار یا اوپن میرٹ کے بغیر سرکاری ملازمین کے بچوں کو ملازمتیں دینے کی پالیسی ختم کریں۔ فیصلے میں واضح کیا گیا ہے کہ اس فیصلے کا اطلاق پہلے سے بھرتی ہونے والے مرحوم یا ریٹائرڈ ملازمین کی بیوہ، بیٹوں، بیٹیوں، خاوند یا بچوں پر نہیں ہوگا۔ عدالتی فیصلے کا اطلاق دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے قانونی ورثا پر نہیں ہوگا۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ فیصلے کا اطلاق شہداء کے ورثا کو ملنے والے پیکجز اور پالیسیز پر بھی نہیں ہوگا۔ وزیر اعظم کو بھی کوٹے کے متعلق رولز ترمیم کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اچھا طرز حکمرانی غیر مساوی سلوک اپنا کر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ کوٹے کے تحت ملازمتوں کا حصول میرٹ کے برخلاف ہونے کے ساتھ ساتھ امتیازی سلوک بھی ہے۔ واضح رہے کہ محمد جلال نامی شہری نے اپنے والد کے میڈیکل گراؤنڈز پر ریٹائرمنٹ کی بنیاد پر درجہ چہارم کی ملازمت کے حصول کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ جس پر پشاور ہائیکورٹ نے محمد جلال کو کنٹریکٹ پر ملازمت کی ہدایت دی تھی۔ بعد ازاں پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف جنرل پوسٹ آفس نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔

بقیہ 31

دن شاہد اختر علی، ن لیگ سے عرفان صدیقی، ایم کیو ایم سے امین الحق، پی پی پی سے راجہ پرویز اشرف اور شیری رحمان، رانا انصار، بیرسٹر انوشہ رحمان، چوہدری سالک حسین، اعجاز الحق، خالد حسین مگسی اور دیگر نے شرکت کی۔ پیپلز پارٹی کے رہنما اور خصوصی کمیٹی کے سربراہ خورشید شاہ نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی میں آئینی ترمیم کا مسودہ متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا ہے، خصوصی کمیٹی نے 26 نکات پر مشتمل مسودہ منظور کیا ہے۔ خورشید شاہ کی زیر صدارت پارلیمانی خصوصی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں تمام پارلیمانی پارٹیز کی نمائندگی تھی، جس کے بعد اجلاس میں آئینی ترامیم کے مسودہ کی منظوری دی گئی، اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کے دوران خصوصی کمیٹی کے سربراہ و رہنما پیپلز پارٹی خورشید شاہ نے کہا کہ اتفاق رائے سے مسودے کی منظوری دی گئی ہے، مسودہ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر منظور مسودے کو آج وفاقی کابینہ میں پیش کرنے کی سفارش کی ہے

بقیہ 32

پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ سیاسی اتفاق رائے سے 26 ویں آئینی ترمیم منظور کرکے میثاق جمہوریت میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کریں۔ انہوں نے کہا کہ خورشید شاہ نے گزشتہ روز ارکان پارلیمنٹ کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اسپیکر ان شکایات سے آگاہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور جے یو آئی (ف) میں اتفاق رائے کے اعلان کے بعد اس قسم کی شکایات کا سامنے آنا افسوسناک اور قابل مذمت ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ خورشید شاہ کی سربراہی میں کام کرنے والی کمیٹی ان شکایات کا ازالہ کرے گی تاکہ آئندہ یہ شکایات سامنے نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم آئین سازی کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اتفاق رائے تک پہنچ رہے ہیں، عدالتی اصلاحات پر پیپلز پارٹی، جے یو آئی اور مسلم لیگ کا اتفاق ہو چکا ہے، ہم انشاء اللہ اپنی سیاسی طاقت سے آئینی ترمیم منظور کرکے دکھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے بعد مولانا فضل الرحمٰن سے ملوں گا، مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے جائز مطالبات اور شکایات گزشتہ رات وزیر اعظم کے سامنے رکھی ہیں، میں امید کرتا ہوں کہ وزیر اعظم نے جو یقین دہانی کرائی تھی آج اس پر عمل کریں گے، اگر ایسا ہوا تو ہم آئینی ترمیم کو منظور کرانے کے قابل ہوں گے

بقیہ 33

شاہد وحید، جسٹس حسن اظہر رضوی، جسٹس عائشہ ملک، جسٹس عرفان سعادت اور جسٹس اطہر من اللہ شامل تھے۔ مخصوص نشستوں کے فیصلے سے متعلق سپریم کورٹ نے دوسری وضاحت جاری کردی اور کہا ہے کہ دوسری وضاحت الیکشن کمیشن کے مانگنے پر جاری کی گئی۔ دوسری وضاحت دو صفحات پر مشتمل ہے جس میں سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ الیکشن ایکٹ میں کی گئی ترمیم کا ماضی سے اطلاق کرکے سپریم کورٹ کے 12 جولائی کے فیصلے کو بے اثر نہیں کیا جا سکتا۔ اکثریتی فیصلہ دینے والے سپریم کورٹ کے آٹھ ججوں نے اپنی دوسری وضاحت میں کہا کہ تحریک انصاف اور الیکشن کمیشن سے مختصر فیصلے پر الیکشن ایکٹ 2024 کی وضاحت طلب کی گئی تھی، الیکشن کمیشن کا موقف تھا مختصر فیصلہ ایسے قانون پر مبنی تھا جس میں ترمیم کی گئی، ایکٹ کی دفعہ 66 اور 104 میں ترمیم کے ساتھ سیکشن 104 اے کا اضافہ بھی کیا گیا، انہوں نے کہا کہ دوسری جانب تحریک انصاف کے مطابق سپریم کورٹ کا مختصر حکم آئینی دفعات کی تشریح اور نفاذ پر مبنی ہے لہذا الیکشن ایکٹ میں ترامیم مختصر فیصلے پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مخصوص نشستوں کا مختصر فیصلہ جاری ہونے کے بعد الیکشن کمیشن اس حوالے سے ہونے والی ترمیم کا پابند نہیں۔ اکثریتی فیصلہ دینے والے ججوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اکثریتی فیصلے پر عمل کرنا ہوگا اور الیکشن ایکٹ میں ترمیم سے 12 جولائی کا فیصلہ غیر موثر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ایکٹ میں ترمیم کے ماضی سے اطلاق کو وجہ بنا کر فیصلہ غیر موثر نہیں ہوسکتا، عدالت عظمیٰ کے ججوں نے کہا کہ ہم تفصیلی فیصلہ آنے سے پہلے بھی ایک وضاحت جاری کر چکے ہیں

بقیہ 34

مظفرآباد محمد عارف مغل سیکرٹری جنرل ڈویژن مظفرآباد خواجہ محمد شفیق، ترجمان صدر تحریک انصاف آزاد کشمیر سید تحریر کاظمی، صدر آئی ایل ایف خواجہ شوکت گنائی، سید افتخار علی نقوی، سید بیداز نقوی، سیکرٹری جنرل وحید بشیر اعوان، صدر مجاہد شوکت کاظمی، کاشف مغل نائب صدر مجاہد، تیمور مغل، مرزا انور صاحبزادہ منظور آزاد، شریف نعمان شیخ، عاطف چھترا، وسیم، ساجد زکیت صدر سیری ورہ، لیاقت عباسی صدر یوتھ مظفرآباد، طیب شیخ، یاسر منیر مغل، بلال نقوی، شایان اعوان، ولید حیدر نقوی، افتخار نقوی، میر یونس، خواجہ احسان شوکت منیر نائب صدر پونچھ، عاصم مرزا ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، فیصل ملک، اقبال مغل، رانا مسعود، وقار مغل آئی ایس ایف سمیت سینکڑوں کارکنان کی شرکت، عمران خان کی رہائی کے لیے نعرہ بازی کی گئی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سید اظہر گیلانی نے کہا کہ ہم عمران خان کے ساتھ ہیں ہمارے محبوب لیڈر پر بے بنیاد جھوٹے بے بنیاد جعلی کیسز بنا کر جیل میں رکھا گیا ہے، فارم 47 کے پیداواروں کی جانب سے پیٹرن عمران خان سمیت مرکزی قیادت کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، عمران خان کا راستہ روکنے والے جلد اپنے بھاگنے کا راستہ تلاش کریں گے، پارٹی کے ساتھ مخلص رہنے والوں کو قیادت عزت سے نوازے گی جنہوں نے 9 مئی کے بعد پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے ان کا تحریک انصاف کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اس موقع پر مرکزی ڈپٹی سیکرٹری انفرمیشن پیرزادہ، ڈویژن مظفرآباد کے سیکرٹری جنرل خواجہ محمد شفیق، محمد عارف مغل، تحریر کاظمی، شوکت گنائی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 35

مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے حلقہ صدر فتار زبیر ڈویژن جنرل سیکرٹری اعجاز حنیف، ساجل محمود، رومان زرین، عاصم رشید، محمد یعقوب خواجہ صدر مقررین نے کہا ہے عمران خان 15 دنوں سے غائب کیا گیا ہے اور عمران خان سے ان کے گھر والوں کو بھی ملنے نہیں دیا جا رہا جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے سلیکٹ ہونے والے پاکستان کے اندر آئینی ترمیم کر کر بد معاشی کے ذریعے ہم پر مسلط رہنا چاہتے ہیں ہم پوچھتے ہیں کہ کس قانون کے تحت لوگوں کو گھروں سے اٹھایا جاتا ہے ہم لعنت بھیجتے ہیں اس کرپٹ نظام پر جہاں انسانی حقوق متاثر ہوتے ہیں عمران خان اس کرپٹ نظام کے خلاف ہے اسی لیے قید ہیں ہم عمران خان کے ساتھ کھڑے رہیں گے عمران خان کا قصور یہ ہے کہ وہ کرپشن کے خلاف ہے عمران خان کو غیر قانونی غیر آئینی غیر اخلاقی طور پر جیل میں بند رکھا گیا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ عمران خان کو رہا کیا جائے آئینی ترمیم کر کے سسٹم خراب نہ کیا جائے حقوق کی بات کرنے والوں کی بہن بیٹیوں کو اٹھانا بند کیا جائے مقررین نے ناجائز افراد کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر کے اندر یہ مقدور افراد پریس کلب کے سامنے کتنے دنوں سے بیٹھے ہیں مگر ان کو انصاف نہیں مل رہا ہے ہمارا مطالبہ ہے ان کو بھی انصاف دیا جائے۔ پاکستان میں 10 پرسنٹ لوگ قابض ہیں عمران خان کرپشن سے پاک ہے ہم اس کے ماننے والے ہیں خون کے آخری قطرے تک عمران خان کے ساتھ کھڑے رہیں گے پاکستان میں کرپٹ ٹولہ مسلط ہے ان اصلاحات کے نام پر جو سسٹم خراب کرنے کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں فارم 47 کی حکومت نے پیسے کے زور پر اداروں کو خریدا ہے عمران خان کا قصور ہے اس نے غریبوں کیلئے صحت کارڈ جاری کیا عمران خان کو غیر قانونی طور پر جیل میں بند کیا ہوا ہے اور عمران خان سے ملنے پر بھی پابندی لگائی گئی ہے عمران خان بہت جلد جیل سے باہر آئیگا اور پاکستان کا پھر وزیر اعظم بنے گا غیر آئینی ترمیم کی بھرپور مذمت کرتے ہیں پاکستان میں جمہوریت نہیں ہے یہاں اشرافیہ کا کنٹرول ہے جو پہلے بھی حکومت کرتا رہا ہے اور اب بھی حکومت کرتا ہے آئینی ترمیم PTI کا مسئلہ نہیں ہے یہ پوری قوم کا مسئلہ ہے پاکستان کی سب عوام PTI کے ساتھ کھڑی ہے عمران خان پوری دنیا کا شہرت یافتہ لیڈر ہے دو ہفتوں سے ملاقات پر پابندی ہے اور نہ جیل میں کوئی سہولیات ہیں فارم 47 والے جلد بے نقاب ہو گئے ہم غیر قانونی گرفتاریوں کی بھی مذمت کرتے ہیں موجودہ سسٹم یہ بھی ہے کہ جب تک احتجاج نہیں کرتے یا روڈیں نہیں بند کرتے آپکو حقوق نہیں ملتے ہیں

بقیہ 36

میں آمدہ پولیو مہم کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پونچھ سید ممتاز حسین کاظمی کی صدارت میں ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا اجلاس بوقت 10 بجے دن منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پونچھ ڈاکٹر سردار منظور حسین، ڈی ایس پی پونچھ پرویز حمید، ڈاکٹر ضیاءالدین ڈی ایس او ڈبلیو ایچ او، ڈاکٹر نصرت جہاں کوآرڈینیٹر نیشنل پروگرام سردار محمد بشیر اے ایس وی، جملہ محکمہ جات کے ضلعی سربراہان اور نمائندگان کے علاوہ ڈبلیو ایچ او اور محکمہ صحت عامہ کے ذمہ داران نے شرکت کی اس قومی مہم کی بریفنگ دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پونچھ راولاکوٹ ڈاکٹر سردار منظور حسین نے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ پورے ملک کی طرح آزاد کشمیر میں بھی اس سال کی دوسری پولیو ویکسینیشن مہم 28 اکتوبر سے شروع ہو کر یکم نومبر 2024 تک پانچ ایام جاری رہے گی۔

بقیہ 37

نے 8 ملازمین کو دو سال قبل ملازمت سے برطرف کر دیا تھا، جس پر ملازمین نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ ان کو غیر منصفانہ برطرف کیا گیا تھا، پولیس کے مطابق برطرف کیے گئے ملازمین قومی ایئرلائن کے ساتھ 5 سے 15 سال سے وابستہ تھے، عدالت نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے 5 لاکھ پاؤنڈ ادا کرنے کا حکم دیا۔ پی آئی اے نے عدالت کے سامنے قبول کیا کہ وہ ان آٹھ ملازمین کو ہرجانے کے طور پر پانچ لاکھ پاؤنڈ ادا کریں گے۔

بقیہ 38

آفیسران، ڈی سی او صاحبان کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 24 اکتوبر آزاد کشمیر کا 77 واں یوم تاسیس بھرپور جوش و جذبے اور ملی بیداری سے منایا جائے گا یوم تاسیس کی مرکزی تقریب ڈپٹی کمشنر آفس کے احاطے میں منائی جائے گی جہاں صبح نو بجے سائرن بجایا جائے گا اور پاکستان آزاد کشمیر کا قومی ترانے اور قومی پرچم لہرائے جائیں گے۔ سرکاری و نیم سرکاری ادارہ جات کے طلبا و طالبات اس دن کی نسبت ٹیبلو، تقریریں اور ملی نغمے پیش کئے جائیں گے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں عوامی، سیاسی، مذہبی، تاجران سول سوسائٹی، پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن اپنی شرکت کو یقینی بنائیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 24 اکتوبر ہماری تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہے جب اکابرین کی قربانیوں کی وجہ سے ہمیں آزاد خطہ ملا اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کیلئے بیس کیمپ میں غازی ملت سردار ابراہیم خان کی قیادت میں حکومت قائم کی گئی اس یوم تاسیس پر پوری ریاستی عوام انتہائی جوش و خروش اور ملی بیداری کا اظہار کرتے ہوئے خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ محکمہ شاہرات تمام روڈز، آزاد پتن، پل پر 24 اکتوبر کے حوالے سے بینرز، پینا فلیکس آویزاں کرینگے۔ تمام بینک اپنی اپنی عمارتوں میں چراغاں کرینگے اس دن تمام محکمہ جات کے آفیسران اپنی اور اپنے ملازمین کی حاضری کو یقینی بنائیں۔ اس بارے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 39

حمید قرہ نے کابینہ میں شمولیت جموں و کشمیر کی ریاستی درجے کی بحالی سے مشروط کر رکھی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ مودی حکومت جلد ہی مقبوضہ کشمیر کو ریاستی حیثیت بحال کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سپریم کورٹ نے دو ماہ کے اندر ریاستی شناخت کی بحالی کی درخواست پر سماعت کرنے پر اتفاق کیا ہے اور انہیں یقین ہے کہ بھارتی حکومت جلد ہی اسے بحال کرے گی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا نیشنل کانفرنس دفعہ 370 کا مسئلہ اٹھائے گی یا اسمبلی میں اس کے خلاف قرارداد پاس کرے گی، فاروق عبداللہ نے کہا کہ انہیں اپنے دلائل پیش کرنے کے لیے عدالت میں واپس جانا پڑے گا۔

بقیہ 40

کہ ترسیلات زر (ہوم ریمیٹنس) 3.308 ارب روپے ہو گئے۔ ترسیلات زر میں صرف 9 ماہ میں اضافہ بینک کی ابتداء سے اب تک سب سے زیادہ ہے۔ اسی دوران بینک نے معزز صارفین کو 4.646 ارب روپے کے قرضہ جات فراہم کیے۔ قرضہ جات کے معیار کو بہتر بنا دیا گیا۔ آزاد جموں و کشمیر میں سیاحت کی ترقی، صحت عامہ کی بہتری، خواتین کو با اختیار بنانے سمیت قرضہ جات کی خصوصی سکیمیں لانچ کی گئیں۔ آن لائن برانچز میں اضافہ کیا گیا۔ بینک کی 18 سالہ تاریخ میں پہلی بار ریاست کے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء و طالبات کو انٹرن شپ پروگرام میں شامل کرنے کے لئے انتخاب کا ڈیجیٹل عمل کامیابی سے متعارف کیا گیا۔ انٹرن شپ پروگرام کے تحت تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کو بینکاری کے مختلف شعبہ جات میں نہ صرف عملی تجربات کا مواقع فراہم کیا جا رہا ہے بلکہ ایک سالہ انٹرن شپ پروگرام کے دوران منتخب امیدواروں کو پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ ساتھ معقول معاوضہ بھی ادا کیا جا رہا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بینک سی ایس آر کے تحت صحت مند معاشرے کی تعمیر و ترقی کے لئے کھیلوں سمیت دیگر سماجی خدمات میں بھی بھرپور حصہ لے رہا ہے۔ عملے کی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کے لئے مختلف ٹریننگ پروگرامز، سیمینارز کا انعقاد کیا جا رہا ہے اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو تعریفی اسناد اور انعامات دیے جاتے ہیں۔ الحمدللہ، ریاست کا بینک نہ صرف اس خطے بلکہ ملک اور ملک سے باہر دنیا کے فنانشل مارکیٹ میں سرگرم کھلاڑی کے طور پر کام کرتے ہوئے ترقی اور کامیابی کی نئی بلندیاں چھوئے گا بلکہ انشاءاللہ، بہت جلد اس کا شمار کامیاب ترین بینکوں کی صف میں ہوگا۔

بقیہ 41

میں ملوث بھارت کے مزید سفارت کاروں کو ملک بدر کرنے والی ہے۔ دی وائر کے مطابق ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان سفارتی تعلقات کا بدترین دور ابھی ختم نہیں ہوا ہے، کیوں کہ کینیڈین میڈیا میں مزید ہندوستانی اہلکاروں کی ملک بدری کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ کینیڈین سی بی سی نے بتایا کہ کینیڈا نے جن چھ سینئر سفارت کاروں کو ملک سے باہر جانے کا حکم دیا ہے، وہ ملک بدر کیے جانے والے آخری ہندوستانی اہلکار نہیں ہو سکتے کیونکہ کینیڈین پولیس کینیڈا میں وسیع پیمانے پر تشدد میں ہندوستانی حکومت کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کے بارے میں اپنی تحقیقات کر رہی ہے۔ 14 اکتوبر کو ہندوستان اور کینیڈا نے ایک دوسرے کے چھ سفارت کاروں کو ملک بدر کر دیا تھا، جن میں ہائی کمشنر بھی شامل تھے۔ یہ قدم دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تنازعہ بڑھنے کے بعد اٹھایا گیا تھا۔ 2023 میں کینیڈا میں خالصتان کے حامی کارکن کے قتل میں ہندوستانی حکومت کے ایجنٹوں کے ملوث ہونے پر یہ تنازعہ سامنے آیا۔ کینیڈین حکومت نے اس ہفتے کینیڈا میں ہندوستانی ہائی کمشنر سنجے ورما اور دیگر سفارت کاروں کو خالصتان کے حامی ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کی تحقیقات میں پرسن آف انٹرسٹ بنایا۔ جب ہندوستان نے انہیں فراہم کردہ سفارتی تحفظ ہٹانے اور ہندوستانی حکومت کے ایجنٹوں کی طرف سے کینیڈین شہریوں کو نشانہ بنانے کی مہم کی کینیڈین حکام کی تحقیقات میں تعاون کرنے سے انکار کر دیا تو ان سب کو ملک بدر کر دیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان بگڑتے تعلقات کے درمیان سی بی سی نے سوموار کو نامعلوم ذرائع کے حوالے سے کہا کہ ہندوستان کی خفیہ کارروائیوں کے لیے ایک نیٹ ورک کینیڈا میں موجود ہے، حالانکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس نیٹ ورک کے کچھ ارکان اب گرفتاری کا جوکھم اٹھانے کے بجائے رضا کارانہ طور پر اور خاموشی سے واپس چلے جائیں گے۔ دریں اثناء بین الاقوامی تجارت کی وزیر میری این جی نے ہندوستان کے ساتھ تعلقات رکھنے والے کینیڈا کے کاروباریوں کو یقین دلایا ہے کہ ٹروڈو حکومت دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کی حمایت جاری رکھے گی۔

بقیہ 42

پاکستان نے ملتان میں کھیلے جانے والا دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ جیت لیا، نعمان اور ساجد خان نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کیا۔ انگلینڈ نے 2 وکٹوں کے نقصان پر 36 رنز سے اپنی دوسری اننگز کا آغاز کیا۔ آغاز میں ہی انگلینڈ کی ٹیم کو ایک نقصان اٹھانا پڑ گیا، 37 کے مجموعی اسکور پر انگلینڈ کی تیسری وکٹ اولی پوپ کی گری، وہ 22 رنز بنا کر ساجد خان کی گیند پر ان ہی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ ساجد خان 24 سال بعد ہوم گراؤنڈ پر 5 یا اس سے زائد وکٹیں لینے والے آف اسپنر بن گئے انگلینڈ کا مجموعی اسکور 44 ہوا تھا کہ جو روٹ 18 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے۔ انگلینڈ کی پانچویں وکٹ 78 رنز کے اسکور پر گری، ہیری بروک نے 16 رنز بنائے اور نعمان علی نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ جیمی اسمتھ بھی نعمان علی کا شکار بنے، انہوں نے چھ رنز بنائے، نعمان علی کی گیند پر شان مسعود نے ان کا کیچ تھاما، ساتویں وکٹ 125 کے مجموعی اسکور پر گری، بین اسٹوکس 37 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، انہیں محمد رضوان نے نعمان علی کی گیند پر اسٹمپ آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 144 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی، پاکستان نے ٹیسٹ میچ 152 رنز سے جیت لیا۔ نعمان علی نے 11 اور ساجد خان نے 9 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، ساجد خان نے پہلی اننگز میں 7 اور دوسری اننگز میں 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ نعمان علی نے پہلی اننگز میں تین اور دوسری اننگز میں آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔

بقیہ 43

عیسائیوں، سکھوں، دلتوں اور قبائلیوں پر بھی اثرات پڑے ہیں، رپورٹ کے مطابق بی جے پی کے دور حکومت میں مذہبی اقلیتوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے اور مساجد سمیت اقلیتوں کی عبادت گاہوں کو مسمار کیا گیا۔ مودی سرکار کی جابرانہ پالیسیوں کے باعث اقلیتوں کو بنیادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ جس سے بہار، اتر پردیش، دہلی اور دوسرے شہروں میں تشویشناک حد تک مذہبی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ 44

اپنے حقوق کے حصول کی جدوجہد کا آغاز کرتا تھا۔ 15,16,17 اکتوبر 1932 کو سرینگر کی پتھر مسجد میں ریاست جموں وکشمیر کے مسلمانوں نے ایک تاریخ ساز اجتماع میں ریاستی مسلمانوں کی اولین سیاسی جماعت مسلم کانفرنس کی بنیاد رکھی تھی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سوہاوہ میں مسلم کانفرنس ضلع پونچھ کے صدر سید اظہر علی شاہ کی رہائش گاہ پر مسلم کانفرنس کی 92th سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں مسلم کانفرنس کی سالگرہ کا کیک کاٹا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیر و مرکزی رہنما مسلم لیگ نواز صاحبزادہ سید شوکت علی شاہ، سید غلام احمد شاہ، سید شاہ حسین، سید امتیاز حسین شاہ، سید ابرار حسین شاہ، سید ذین شاہ اور دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 45

چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا پر مشتمل بینچ کے سامنے فوری سماعت کی درخواست کی، جسے چیف جسٹس نے منظور کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ 11 دسمبر 2023 کو بھارتی سپریم کورٹ نے 5 اگست 2019 کو بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 کی منسوخی کو متفقہ طور پر برقرار رکھا تھا، اسی آرٹیکل کے تحت مقبوضہ جموں و کشمیر کو خصوصی حیثیت دی گئی تھی، عدالت نے اسمبلی انتخابات ستمبر 2024 تک کرانے اور ریاست کی حیثیت کو جلد از جلد بحال کرنے کی ہدایت کی تھی۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 18 ستمبر سے یکم اکتوبر تک 3 مرحلوں میں ہوئے تھے، جس کے نتیجے میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد نے مخلوط حکومت تشکیل دی ہے، نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے آج 5 کابینہ ارکان کے ساتھ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھایا ہے۔ حلف اٹھانے سے قبل عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت کا پہلا کام عوام کی آواز بن کر ان کی نمائندگی کرنا ہوگا، انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں و کشمیر زیادہ دیر تک یونین کے زیر انتظام نہیں رہے گا اور جلد ہی مکمل ریاست کا درجہ حاصل کر لے گا۔ سری نگر میں حلف برداری کی تقریب میں راہول گاندھی کے ہمراہ موجود کانگریس کے سربراہ ملک ارجن کھڑگے نے بھی جموں و کشمیر میں ریاست کی بحالی کے لیے اپنی پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

بقیہ 46

جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں جسٹس محمد علی مظہر اور جسٹس مسرت ہلالی پر مشتمل 3 رکنی خصوصی بینچ 21 اکتوبر بروز سوموار دن ساڑھے 11 بجے پاکستان تحریک انصاف کے انٹرا پارٹی انتخابات کے حوالے سے دائر نظرثانی درخواست پر سماعت کرے گا۔ گزشتہ سماعت پر پی ٹی آئی کے وکیل حامد خان ایڈووکیٹ لاہور میں خاندانی مصروفیت کی وجہ سے پیش نہیں ہوئے تھے اور ان کی جانب سے التوا کی درخواست دائر کی گئی تھی۔ چیف جسٹس نے سماعت 21 اکتوبر تک ملتوی کرتے ہوئے قرار دیا تھا کہ ہم التوا کی درخواست منظور نہیں کر رہے تاہم انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ایک موقع دے رہے ہیں اور مزید التوا کی درخواست منظور نہیں کی جائے گی۔ جبکہ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی ریٹائرمنٹ پر 25 اکتوبر بروز جمعہ دن ساڑھے 10 بجے فل کورٹ ریفرنس کا انعقاد کیا جائے گا

بقیہ 47

سے نہ صرف جماعت کو فائدہ پہنچے گا بلکہ علاقہ کو بھی اس کے ثمرات ملیں گے۔ پیپلز پارٹی میں کارکنان کی عزت نفس کا ہر صورت خیال رکھا جاتا ہے۔ کارکن ہمارا اثاثہ ہیں۔ اس موقع پر سردار سعید ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سردار یعقوب تعمیر و ترقی کے ہیرو ہیں۔ بہت جلد ایک عظیم الشان شمولیتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا جس میں سینکڑوں افراد کو جماعت میں شامل کیا جائے گا۔ راولاکوٹ کو بالخصوص اور آزاد کشمیر بھر کو بالخصوص سردار یعقوب نے قابل رشک اور قابل تقلید بنا دیا ہے۔ سردار یعقوب کی قیادت میں راولاکوٹ کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ عشائیے میں سردار بلال شکیل ایڈووکیٹ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 48

دوران کر رہے تھے۔ تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال کی حکومت میں بے شمار مشکلات کا سامنا کیا ہے اداروں کی پرنسپلیاں لگانے کی بجائے جو پہلے سے موجود ہیں ان کو ٹھیک کر رہے ہیں، سوشل میڈیا کے دور میں دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے ہر گھر میں بیٹھا نوجوان ساری دنیا سے آشنا ہے ہوائی اور فرضی اعلانات کا وقت گزر چکا ہے۔ ریاست اور ڈسٹرکٹ حویلی کے اندر بے پناہ مسائل ہیں، اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی بجائے میرٹ کی بالادستی کی بات ہونی چاہیے، ہمیں اپنے بچوں کو ہنر کی طرف راغب کرنا ہے، اساتذہ بچوں کی مثبت ذہن سازی کریں۔ تمام ادارے سڑکوں پر اپنے حقوق کی بات کرتے ہیں لیکن اپنے بنیادی فرائض سے غافل ہیں، حکومتوں میں خامیاں اور خوبیاں دونوں ہوتی ہیں، لیکن موجودہ حکومت الفاظ سے زیادہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا وہ روایتی سیاستدانوں کی طرح جعلی ہوائی اعلانات پر یقین نہیں رکھتے بلکہ عملی منصوبوں پر عمل پیرا ہیں۔ ڈسٹرکٹ حویلی کہوٹہ میں تعمیر و ترقی کے حوالے سے جو اقدامات اٹھانے کا ارادہ ہے وہ آپ کی سوچ سے بڑے ہیں ہماری منزل بچوں کا روشن مستقبل اور ماڈل ضلع حویلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تولی پیر روڈ بلاتی کی "لائف لائن" اور "گیم چینجر" منصوبہ ہے گزشتہ دو سال میں حویلی کہوٹہ میں دو ٹورازم فیسٹول کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، نئے ٹورازم سپاٹ اور آپ کے رویوں اور مہمان نوازی کی وجہ سے ہزاروں سیاحوں نے حویلی کہوٹہ کا رخ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گرلز ڈگری کالج کی تمام ضروریات کو پورا کر کے دکھائیں گے ڈسٹرکٹ حویلی کہوٹہ کے تمام ادارہ جات کو ماڈل بنائیں گے۔ ریاست کے لوگوں کو دنیا کی سب سے سستی بجلی اور آٹا مہیا کیا جا رہا ہے اور آزاد کشمیر بھر میں تعمیر و ترقی کے منصوبے جاری ہیں، جن کے ثمرات آئندہ دنوں میں واضح ہوں گے۔

بقیہ 49

وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت غزہ، فلسطین اور لبنان میں پاکستان کی جانب سے بھیجی جانے والی امداد کے حوالے سے جائزہ اجلاس جمعہ کو اسلام آباد میں منعقد ہوا، اجلاس میں این ڈی ایم اے اور وزارت خارجہ نے وزیر اعظم کو امدادی اشیا کے راستوں، ترسیل کے ذرائع اور اشیا کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 8 اکتوبر 2023 سے اب تک امدادی اشیا کے 12 کارگوز فلسطین اور لبنان بھیجے جا چکے، ان کارگوز میں 6 چارٹر، 3 پاک فضائیہ کی خصوصی پروازیں اور 3 کارگوز بحری راستے سے بھیجے گئے، بھیجی جانے والی اشیا میں 3145 خیمے، 12625 کمبل سمیت اشیا خورد و نوش، خشک دودھ اور ادویات شامل ہیں۔ مزید 3 ہزار خیمے اور 12 ہزار کمبل آئندہ تین پروازوں کے ذریعے بھیجے جا رہے ہیں، وزیر اعظم کو این جی اوز کی جانب سے بھیجی جانے والی اشیا کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

بی آئی ایس پی سے مستفید ہونیوالے سرکاری ملازمین

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہونے والے ضلع پونچھ کے سرکاری ملازمین کی فہرست جاری کر دی گئی، پہلے مرحلے میں محکمہ ایلمنٹری و سیکنڈری تعلیم کے ان 98 ملازمین کی ریکیوری کی فہرست جاری کی گئی جنہوں نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے رقم حاصل کی جس کی اب ریکیوری کی جائے گی۔ ضلع پونچھ، ضلع باغ سمیت آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع و پاکستان بھر کے لاکھوں سرکاری ملازمین مختلف اوقات میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہوتے رہے جن کے نزدیک اب گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے، ''روزنامہ کشمیر دھرتی'' کو اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی فہرست کے مطابق محکمہ ایلمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن کے 98 ملازمین میں گریڈ 02 سے لے کر گریڈ 16 تک کے ملازمین شامل ہیں جنہوں نے بے نظیر انکم سپورٹ سے استفادہ کیا اور وہ اس کے اہل نہیں تھے، پہلے مرحلے میں حاصل ہونے والی یہ فہرست محفوظ کر دی گئی ہے جسے بوقت ضرورت شائع بھی کیا جا سکتا ہے، ایک ذمہ دار ذرائع کے مطابق بعض اوقات سروے کے دوران اس طرح کی خرابیاں سامنے آتی ہیں جن کی نشاندہی بعد میں ممکن ہوتی ہے،

ذرائع نے کہا کہ کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب سروے ٹیمز سروے کرتی ہیں تو اس وقت جن ناموں کا اندراج فہرستوں میں کیا جاتا ہے وہ حقیقتاً ضرورت مند ہوتے ہیں لیکن بعد ازاں وہ مختلف سرکاری عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں اور یوں ایک طرح سے لاعلمی کی وجہ سے بھی ایسے کیسز سامنے آتے ہیں جن سے بعد میں ریکیوری کر لی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ ایسے لوگ جنہوں نے غلطی سے یا دانستہ طور پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم حاصل کی اور وہ اس کے اہل نہیں تھے تو انہیں بہر صورت یہ رقم واپس جمع کروانی ہوگی ورنہ ریاست ان کے خلاف حرکت میں آئے گی، انہوں نے کہا کہ گزشتہ عرصہ میں جس طرح پاکستان بھر میں ایسے افراد سے ریکیوریاں عمل میں لائی گئیں جو اہل نہیں تھے اسی طرح اب آزاد کشمیر میں بھی یہ عمل تیز کر دیا گیا ہے اور جو لوگ اہل نہیں ہیں ان سے واپس ریکیوریاں کی جائیں گی اور حقدار تک اس کا حق پہنچایا جائے گا۔ اس طرح کی شکایات کے بعد عوامی حلقوں کی جانب سے بھرپور مطالبہ سامنے آ رہا ہے کہ ذمہ داران ڈیٹا کی شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے ایسے تمام لوگوں کو فہرست سے نکالیں جو حقدار نہیں ہیں اور حقدار تک ان کا حق پہنچایا جائے۔

وجود میں امید کی کرن

بیرسٹر حمید باشانی خان

برلن کے قلب میں ایک مدھم روشنی والے اپارٹمنٹ کی کھڑکی سے بارش کی بوندا باندی ہو رہی تھی۔ نوروز اپنے کمرے میں اکیلا بیٹھا تھا، اس کا دماغ رات کے آسمان کی طرح بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔ وہ 23 سال کا نوجوان تھا، شہر کی ممتاز یونیورسٹی میں فلسفے کا طالب علم تھا۔ جب تک وہ یاد کر سکتا تھا، معنی تلاش کر رہا تھا — زندگی میں، رشتوں میں، وجود میں اور اس سب کچھ میں جو اس کے ارد گرد تھا۔ اس کے باوجود، اس نے اپنی پڑھائی میں جتنا گہرائی سے کام کیا، اتنا ہی کم اسے یقین تھا کہ تلاش کرنے کو کچھ ہے۔ فلسفیانہ فکر میں نوروز کا سفر معصومانہ طور پر شروع ہوا۔ بہت سے نوجوان مفکرین کی طرح، وہ وجودیت کی طرف راغب ہوا، سارتر اور کاموس کے کاموں سے متاثر ہوا۔ اس کے خیالات انسانی آزادی، زندگی کی مضحکہ خیزی، اور ایک بے معنی دنیا میں معنی پیدا کرنے کی ہمت کی بات کرتے تھے۔ لیکن اس نے جتنا زیادہ ان فلسفوں کا مطالعہ کیا، اتنا ہی یہ سب کچھ ایک اگواڑے کی طرح محسوس ہوا — انسانی وجود سے لاتعلق کائنات میں امید سے چمٹے رہنے کی ایک بے چین کوشش۔ نوروز کا نطشے سے سامنا ہونے میں زیادہ دیر نہیں گزری تھی، جس کا دلیرانہ اعلان — ''خدا مر گیا ہے'' — کے پیغام سے اس کے دماغ میں لہریں کی صورت ہوا۔ نطشے کی روایتی اقدار پر تنقید، انسانی ایجاد کے طور پر اخلاقیات کے لیے اس کی نفرت، اور ان کی ''اقتدار کی مرضی'' کی تلاش نے اس کا دل موہ لیا۔ لیکن یہ نطشے کے nihilism کے مظاہر تھے، جنہوں نے خود کو نوروز کے خیالات میں سمو دیا۔ اگر ان سب چیزوں کے کوئی موروثی معنی نہ تھے، اگر معاشرے کے تمام ڈھانچے یعنی مذہب، اخلاقیات، ثقافت، صرف انسانی تعمیرات ہیں، تو پھر کسی چیز کا کیا فائدہ؟ پہلے تو اس خیال نے اسے پرجوش کیا۔ نہلزم نے ایک قسم کی آزادی، مقصد کے تمام بوجھوں کو ہٹاتے، کسی اعلیٰ مثالی کی ذمہ داری کا وعدہ کیا۔ اس نے سرگوشی کی کہ وہ زندہ رہنے کے لئے آزاد ہے تاہم وہ چاہتا ہے کیونکہ آخر میں، کچھ بھی فرق نہیں پڑتا۔ کوئی کائناتی انصاف نہیں تھا، کوئی عظیم داستان نہیں تھی، اس کو انعام یا سزا دینے کے لیے کوئی بعد کی زندگی نہیں تھی۔ زندگی صرف ایٹموں کا ایک حادثہ تھا، سرد، بے حس کائنات میں شعور کا ایک لمحہ۔ لیکن جیسے جیسے ہفتے گزرتے گئے، سنسنی خوف میں بدل گئی۔ نوروز نے خود کو عدمیت کے مضمرات سے پریشان پایا۔ اگر کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا تو پھر کسی چیز سے پریشان کیوں؟ صبح کیوں اٹھتے ہیں؟ علم یا دوستی یا محبت کا پیچھا کیوں؟ یہ چیزیں جو کبھی بہت ضروری معلوم ہوتی تھیں اب کھوکھلی دکھائی دے رہی ہیں۔ وہ اپنی پڑھائی سے لاتعلق ہو گیا تھا، بمشکل لیکچرز میں شریک ہوتا تھا۔ اس کی دوستی، ایک بار متحرک تھی، مگر اس میں کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ بات چیت بے معنی محسوس ہوئی، جیسے ہر کوئی ایسی زبان میں بات کر رہا ہو جسے وہ اب سمجھ نہیں رہا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ اس نے محض دنیا میں دلچسپی کھو دی تھی۔ یہ تھا کہ اب اس نے اسے فضولیت کی عینک سے دیکھا۔ وہ گھنٹوں بیٹھا اپنی درسی کتابوں کو گھورتا رہتا، اس کا دماغ ایک ہی سوچ میں گھومتا رہتا: اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ چاہے اس نے اپنے امتحانات پاس کیے یا ان میں ناکام رہے، چاہے وہ زندہ رہے یا مر گیا، اس میں سے کسی کا بھی کوئی دیرپا نتیجہ نہیں نکلے گا۔ تاریخ کے عظیم ترین ذہنوں کو بھی بھلا دیا جائے گا، ان کی کامیابیاں وقت کے ساتھ ساتھ خاک میں مل جائیں گی۔ اس نے اپنے اپارٹمنٹ میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارا، بیرونی دنیا سے رابطے سے گریز کیا۔ شہر کی ہلچل سے بھرپور زندگی — اس کے کیفے، پارکس اور لوگوں سے بھری سڑکیں — اس کی اندرونی مایوسی کا مذاق اڑانے کی طرح محسوس ہوئی۔ وہ کیسے ہنس سکتا تھا، بات کرتا تھا، اور محبت کرتا تھا، جب کہ ان میں سے کسی کا کوئی حتمی مقصد نہیں تھا؟ ایک رات، جب شہر زندگی سے گونج رہا تھا، اس نے اپنے آپ کو اپنی میز پر تنہا پایا، اپنے خیالات کے اندھیرے خلا میں گھور رہا تھا۔ اس کی کمپیوٹر اسکرین کی چمک نے نطشے کے دی گی سائنس کے ایک حوالے کو روشن کیا — وہ متن جہاں نطشے نے خدا کی موت کا اعلان کیا تھا، ایک لفظی واقعہ کے طور پر نہیں، بلکہ روایتی اخلاقی اور مابعد الطبیعاتی ترتیب کے خاتمے کے لیے ایک استعارہ کے طور پر۔ اس نے اسے لاتعداد بار پڑھا تھا، لیکن آج رات اسے بہت بھاری محسوس ہوا۔ ہم نے اسے مارا ہے — تم اور میں نے۔ ہم سب اس کے قاتل ہیں۔ لیکن ہم نے یہ کیسے کیا؟ ہم سمندر کو کیسے پی سکتے ہیں؟ یہ الفاظ اس کے ذہن میں گونج رہے تھے۔ اس کو یوں لگا جیسے وہ کسی بڑی کھائی کے کنارے کھڑا ہے۔ جس دنیا کو وہ جانتا تھا، اس کے معنی اور قدر کے وعدوں کے ساتھ، وہ ختم ہو چکی تھی، اور اس کی جگہ کچھ بھی نہیں تھا — بس وجود کا لامتناہی، خوفناک خالی پن۔ اس نے اس اسپنج کے بارے میں سوچا جس نے افق کو مٹا دیا، وہ سب کچھ مٹا دیا جو کبھی زندگی کے بارے میں اس کی سمجھ میں آ گیا تھا۔ اس ڈھانچے کے بغیر، اس افق کے بغیر، باطل کے سوا کچھ نہیں تھا۔ اس نے باطل کے ساتھ کشتی لڑی۔ کچھ دنوں، یہ آزادی کی طرح محسوس ہوئی — توقعات اور سماجی اصولوں کے دباؤ سے فرار۔ لیکن زیادہ تر دنوں میں یہ ایک وزن کی طرح محسوس ہوتی تھی، اسے مزید بے حسی اور مایوسی میں گھسیٹنا بے کار ہے۔ اس نے مزید کلاسیں شروع کر دیں، اور اس کی دوستی مزید سرد ہوتی گئی، گویا اس کے آس پاس کے لوگ اس کی اندرونی جدوجہد کی کشش کو نہیں سمجھ سکتے تھے۔ اس نے تحریروں کا جواب دینا بند کر دیا، پارٹیوں کے دعوت ناموں کو مسترد کر دیا، آہستہ آہستہ خود کو دوسروں کی زندگیوں سے مٹا دیا۔ ایک شام، اس نے اپنے آپ کو اس پل پر کھڑا پایا جو دریائے سپری کو پار کرتا تھا، نیچے کالے پانیوں میں دیکھ رہا تھا۔ بارش ختم ہو چکی تھی، اور شہر کی روشنیاں نیچے کی لہروں سے جھلک رہی تھیں۔ اس نے سوچا کہ پانی کتنا ٹھنڈا ہے جتنا لگتا ہے، اس کی زندگی ایک جھلک تھی — وقت اور جگہ کے لامحدود اندھیرے میں ایک مختصر بھڑک۔ آج سے سو سال بعد کسی کو اس کا نام یاد نہیں ہوگا۔ ایک ہزار سالوں میں، شاید انسانیت خود موجود ہی نہ ہو۔ وہ کنارے کے قریب آیا، ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے کو کاٹ رہی تھی۔ اس کا دل اس کے سینے میں دھڑک رہا تھا، لیکن اس کا دماغ پرسکون تھا۔ اگر کچھ نہیں ہوتا تو زندگی سے کیوں چمٹے رہتے ہیں؟ زندگی کیا ہے، مگر بے معنی واقعات کا ایک سلسلہ، جو من مانی انسانی جذبات سے جڑی ہوئی تھی۔ اس کے وہاں کھڑا رہنے کے دوران اس کے اندر کوئی چیز بدل گئی تھی۔ ایک یاد سامنے آئی — وہ غروب آفتاب کے وقت اپنے والد کے ساتھ ساحل سمندر پر بیٹھا تھا۔ اسے ساحل سے ٹکرانے والی لہروں کی آواز سنائی دی۔ یہ خالص سکون کا لمحہ تھا، ان سوالوں سے اچھوتا جو اب اسے کھا رہے تھے۔ جب اسے احساس ہوا کہ اگر چہ کائنات کو پرواہ نہیں ہے، لیکن اس نے پرواہ کی تھی۔ وہ غروب آفتاب اس کے لیے کچھ معنی رکھتا تھا۔ یہ کسی بھی کائناتی معنوں میں عظیم یا گہرا نہیں تھا لیکن یہ حقیقی تھا، اور اس لمحے اس کے لیے اس کی اہمیت تھی۔ کنارے سے پیچھے ہٹتے ہوئے اس نے رات کی ٹھنڈی ہوا میں سانس لی۔ اس نے محسوس کیا کہ عدمیت کو مایوسی کی طرف لے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جی ہاں، کسی بھی چیز کا موروثی معنی نہیں تھا — لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ تجربات میں معنی نہیں پا سکتا، چاہے وہ لمحہ بہ لمحہ کیوں نہ ہو، جس نے اسے زندہ محسوس کیا۔ کائنات لاتعلق ہو سکتی ہے، لیکن اسے ہونا ضروری نہیں تھا۔ وہ دیکھ بھال کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے، یہاں تک کہ اگر وہ جن چیزوں کی پرواہ کرتا ہے وہ وقت کے ساتھ نگل جائے گا۔ اس کے بعد کے ہفتوں میں، وہ اپنی تعلیم پر واپس آیا، لیکن ایک مختلف ذہنیت کے ساتھ۔ وہ اب عظیم داستانوں یا ابدی سچائیوں میں معنی تلاش نہیں کرتا تھا۔ اس کے بجائے، اس نے اسے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں تلاش کرنا شروع کیا — اس کی کھڑکی پر بارش کی آواز، صبح کی کافی کی گرمی، دوسرے شخص کے ساتھ مختصر لیکن حقیقی تعلق۔ نہلزم نے اسے باطل دکھایا تھا، لیکن اس نے اسے اپنے معنی پیدا کرنے کی آزادی بھی دی تھی، چاہے یہ عارضی کیوں نہ ہو۔ اس کو اب بھی وقتاً فوقتاً پاتال کی کھینچا تانی محسوس ہوتی تھی۔ لیکن اب جب اس نے گھور کر دیکھا تو اسے صرف اندھیرا نظر نہیں آیا۔ اس نے روشنی کے ان ٹمٹماتے لمحات کو دیکھا جنہوں نے زندگی کو، خواہ مختصر ہی سہی، جینے کے قابل بنا دیا تھا۔ اور یہ، اس نے محسوس کیا کہ اس کے لیے کافی تھا۔

☆☆☆☆

شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس، خطے میں امن کی باتیں، کشمیر غائب

سچ تو یہ ہے
بشیر سدوزئی

bashirsaddozai@gmail.com

اعلامیہ میں مسئلہ کشمیر کو درگزر کرنے، ون روڈ ون بلٹ سے انکار اور پاکستان کا نام لیے بغیر بھارتی وزیر خارجہ کا اشاروں کنایوں میں دہشت گردی کے حوالے سے بڑا الزام لگانے کے باوجود اسلام آباد میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کا اجلاس پاکستان کی بڑی کامیابی ہے۔ روس، چین اور بھارت کے سربراہ بھی شامل ہوتے تو، کانفرنس کو چار چاند لگ جاتے لیکن ان حالات میں دوسرے درجے کی قیادت کا ہی اسلام آباد آنا غنیمت ہے۔ کئی روز تک اسلام آباد دنیا بھر کے میڈیا کی توجہ کا مرکز رہا اور ملک کے لیے بدخواہوں کے منفی پروپیگنڈے پر اوس پڑ گئی۔ اس کامیابی پر حکومت پاکستان اور ادارے مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے غیر ملکی مہمانوں کی میزبانی اور سیکورٹی کے اچھے انتظامات کئے۔ جاری ہونے والے اعلامیہ کو مشترکہ نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی خطے کے تمام مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ بھارت نے ون روڈ ون بلٹ اور عوامی وفود کے تبادلوں سمیت متعدد نکات پر اتفاق نہیں کیا جب کہ اجلاس میں خطہ میں امن اور بھائی چارے کی باتیں کی جاتی رہیں جن کو اعلامیہ میں بھی شامل کیا گیا ہے تاہم جنوبی ایشیا میں بدامنی کا سب سے بڑے مسئلے جموں و کشمیر کا تذکرہ بھی نہیں ہوا اور نہ ہی اعلامیہ میں اس کا ذکر ہے۔ گویا شنگھائی تعاون تنظیم کے نزدیک مسئلہ کشمیر کوئی اہم نہیں اگر ماضی میں تھا بھی تو اب ختم ہو گیا۔ اس کا کیا مطلب لیا جائے گا پاکستان سمیت دنیا نے مودی کے 5 اگست 2019 کے اقدام کو درست مان لیا۔ پاکستانی قیادت کو کسی نہ کسی حوالے سے مسئلہ کشمیر کو ریکارڈ پر لانا چاہیے تھا چاہے بھارت اس سے لاتعلقی کا اظہار ہی کرتا اس نے ون روڈ ون بلٹ اور عوام سے عوام کے رابطے سے بھی تو اتفاق نہیں کیا۔ لیکن افسوس کہ صورت حال یہ ہے کہ مسلم لیگ ن مسئلہ کشمیر کو پھلانگ کر بھارت کے ساتھ دوستی اور تجارت کی روش سے ایک قدم بھی پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ نواز شریف مسلمانوں کے قاتل اور گجرات کے قصائی مودی کے لیے اب بھی بے چین نظر آئے۔ بھارتی وزیر خارجہ کی تقریر بھی الزامات سے پر تھی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بھارت، پاکستان اور چین کی مخالفت کی پالیسی پر ابھی بھی عمل پیرا ہے، اور خطے کے بڑے اور طاقتور ملکوں کے درمیان رنجشوں میں خاطر خواہ کمی نہیں آئی۔ اس صورت حال میں اجلاس کی کامیابی اور خطہ میں امن اور ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں کی بہت زیادہ امید رکھنا قبل از وقت ہے۔ اس کے باوجود تجزیہ نگار اس اجلاس کو علاقائی امن، ترقی اور رکن ممالک کے درمیان ہم آہنگی پہلے سے زیادہ قربت اور تعاون کو فروغ دینے میں مدد کا بہترین موقع کہہ رہے ہیں۔ خاص طور پر طویل عرصے بعد بھارتی وزیر خارجہ کی پاکستان آمد اور خوشگوار واپسی کو بھارتی میڈیا نے دونوں ملکوں کے درمیان برف پگھلنے سے تعبیر کیا اور کہا کہ یہ شروعات ہیں، اگلے ماہ COP29 اجلاس کے موقع پر دونوں وزرائے اعظم کا بھی آمنے سامنے آنے کا امکان ہے۔ تجزیہ نگار جے شنکر کی واپسی پر وزیراعظم، اور ہم منصب کا شکریہ ادا کرنے کو خطے میں امن کی طرف اچھی پیش رفت قرار دے رہے ہیں۔ تاہم کشمیری اس پیغام کو کس تناظر میں دیکھیں، شنکر جی نے یہ شکریہ بہترین میزبانی اور خوش اخلاقی کا ادا کیا یا کشمیر پر قبضہ جمانے میں تعاون کا۔ بہرحال شکریہ بے معنی نہیں ہوتا، شنکر جی نے اسلام آباد کے لیے روانگی سے قبل ہی کہہ دیا تھا کہ ہمارے دورے کے اثرات اسلام آباد کے رویے پر ہوں گے۔ گویا شنکر جی اسلام آباد کے رویہ سے خوش ہیں، سو وہ کانفرنس کے دوران کا رویہ تھا یا ماضی کا۔ حقیقت تو یہی ہے کہ برصغیر ابھی کلونیل دور سے باہر نہیں نکلا۔ جو ہدایات بین الاقوامی بدمعاش کی وہ ان دونوں ملکوں کو تسلیم کرنا پڑتی ہیں۔ امریکہ نے فلسطین اور کشمیر کو ختم کرنے کی پالیسی اپنائی ہے تو کسی کی کیا جرات کہ چوں چراں کرے۔ مودی سرکار کے آنے کے بعد بھارت نے ہمیشہ پاکستان سے حد فاصلہ رکھا سوائے شریفوں کی حکومت کے۔ اس میں مختلف عوامل اپنی جگہ لیکن بھاجپا کی بھارتی مسلمانوں کے بارے میں سوچ اور کشمیر پر موقف وہی ہے جو ڈاکٹر شیاما پرساد موکر جی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کا تھا۔ ہم بھارتی مسلمانوں کے ساتھ بھاجپا کے سلوک پر اس کالم میں کچھ نہیں لکھتے، لیکن مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اب دو رائے نہیں رہی کہ مودی جی نے پرساد موکر جی کے ایجنڈے کی تکمیل کر لی۔ شیخ محمد عبداللہ نے پرساد موکر جی کو بغیر پرمٹ ریاست میں داخل ہونے پر گرفتار کیا تھا۔ اس زمانے میں کشمیر میں غیر کشمیری کے داخلے کے لیے پرمٹ کا ہونا ضروری تھا۔ حالات اس قدر تبدیل ہوئے کہ عبداللہ کا پوتا، اپنے والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور محبوبہ مفتی کی موجودگی میں پرساد موکر جی کے نظریہ کے مطابق انڈین آئین کے تحت وفاداری کا حلف اٹھایا گا۔ مختصر کابینہ کے پہلے اجلاس کی پہلی قرارداد ریاستی درجے کی بحالی ہے تاہم اس میں 370 کا ذکر نہیں جو جموں و کشمیر کو جھنڈا اور اندرونی خودمختاری کی ضمانت تھی۔ گویا مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام نے بھارت کے وفادار رہنے کا عہد کر لیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس قدر قربانیوں کے باوجود کشمیریوں کو یہاں تک پہنچانے میں کس کا کتنا حصہ اور کردار ہے۔ اس صورت حال میں مسئلہ کشمیر کہاں رہا۔ یہی ڈاکٹر پرساد موکر جی کا خواب تھا جو مودی کو پاکستان کے ساتھ بات چیت سے روکتا تھا۔ اور یہی مودی کی مجبوری تھی جو پاکستان کے قریب آنے نہیں دیتی تھی۔ اب اس خواب کی بھی تعبیر نکل چکی اور مجبوری بھی ختم۔ دونوں ملکوں کے درمیان دوستی اور تجارت میں اب کوئی چیز حائل نہیں۔ حالات بھی یہی بتا رہے ہیں کہ دونوں ملک مرحلہ وار اسی طرف جا رہے ہیں۔ کانفرنس کے دوران بھی اس کی کچھ اندازہ ہوا کہ ماضی کی طرح گفتگو میں تپش اور آتش بازی نہیں ہوئی، یہ سرد مہری ہماری طرف سے رہی ورنہ جے شنکر نے تو فائر ورک کا ماحول بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور بھارت کے پرانے موقف کو کھل کر بیان کیا۔ جے شنکر نے باڈی لینگویج سے بھی تاثر دیا کہ کھانے کے ٹیبل پر ہوں یا راہداریوں میں کانا پھوسی سے مذاکرات اور تعلقات بحال نہیں ہو سکتے۔ اس کا اظہار کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا اور دو ٹوک موقف اور واضح پیغام دیا۔ ''اگر سرحد پار دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسی سرگرمیاں جاری رہیں گی تو ایسے ماحول میں تجارت، توانائی اور باہمی رابطے کا فروغ ناممکن ہے''۔ بھارت اب اس پوزیشن میں پہنچ چکا کہ در پردہ مذاکرات کرے گا نہ خفیہ طریقے سے تعلقات کی بحالی۔ اب وہ پاکستان کے حکمرانوں سے اگلی شرط منوائے گا کہ مسئلہ کشمیر سے علانیہ دست برداری کی جائے۔ جے شنکر کی تقریر میں سرحد پار دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسی سرگرمیاں کے الفاظ اسی تناظر میں تھے۔ بھارت چاہتا ہے کہ پاکستان کشمیر کا نام لینا ہی چھوڑ دے عملاً تو ایسا ہو چکا اب تو جماعت اسلامی بھی کشمیر کے مسئلے پر ٹھنڈی پڑی ہے۔ لیکن باضابطہ اعلان ہونا باقی ہے۔ جموں و کشمیر کے عوام نے دونوں ملکوں کے درمیان بامعنی اور نتیجہ خیز مذاکرات کی کبھی مخالفت نہیں کی البتہ یہ بات پاکستان کے مفاد میں ہے کہ کشمیر سے جان چھڑانے کے بجائے بیانیہ میں تبدیلی لائے اور بدلتے حالات کے پیش نظر کشمیریوں کو ہی سامنے رکھا جائے جو اپنے مسائل اور تحریک آزادی پر خود بات کریں اس سے بھارت پر بین الاقوامی دباؤ میں اضافہ اور پاکستان پر کم ہوگا۔ کے ایچ خورشید کا نظریہ پر عمل درآمد اس وقت بہترین حکمت عملی ہوگی جو پاکستان اور کشمیریوں دونوں کے مفاد میں ہے۔ اس سے پاکستان کی بھارت کے ساتھ تعلقات بھی بحال ہوں گے اور کشمیر پر پرانے بیانیہ اور موقف میں بہت زیادہ تبدیلی بھی نہیں ہو گی۔

☆☆☆☆

شنگھائی تعاون تنظیم اجلاس اور مسئلہ کشمیر

مہمان کالم
خان فہد خان

اللہ کی بڑی کرم نوازی ہے کہ پاکستان کو سفارتی سطح پر ایک بڑی کامیابی نصیب ہوئی اور شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس ملک بھر میں مکمل امن و امان کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس حکومت کیلئے کسی چیلنج سے کم نہ تھا کیونکہ اجلاس سے قبل بہت سی پریشانیاں درپیش تھیں ایک طرف تحریک انصاف کے احتجاج کی کال نے حکومتی ایوانوں میں کھلبلی مچائی ہوئی تھی تو دوسری طرف اجلاس سے چند روز قبل کراچی میں دہشت گردی کے واقعہ نے بہت سے خدشات پیدا کر دیئے تھے لیکن بفضل خدا بہت سے خدشات کے باوجود شنگھائی تعاون تنظیم کا کامیاب اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان حکومت کے 23 ویں سالانہ اجلاس کی صدارت وزیراعظم شہباز شریف نے کی۔ اجلاس میں چین کے وزیراعظم لی چیانگ، بیلاروس کے وزیراعظم رومن گولووچینکو، قازقستان کے وزیراعظم اولژاس بیکتینوف، روس کے وزیر اعظم میخائل مشوستن، تاجکستان کے وزیراعظم قاہر رسول زادہ، ازبکستان کے وزیراعظم عبداللہ اریپوف، کرغزستان کے وزراء اور کابینہ کے چیئرمین اکیل بیک جاپاروف، ایران کے وزیر تجارت سید محمد عطا بیک اور بھارت کے وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر، منگولیا کے وزیراعظم اویون اردین لوویسا اور ترکمانستان کے نائب وزیراعظم راشد میریدوف نے شرکت کی۔

شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان حکومت کے اجلاس کے آغاز پر اپنے افتتاحی کلمات میں وزیراعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ پائیدار ترقی کیلئے علاقائی تعاون اور روابط کا فروغ ضروری ہے۔ ہم نے اپنے لوگوں کو بہتر معیار زندگی اور سہولیات فراہم کرنی ہیں۔ معاشی ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے مل کر آگے بڑھنا ہے۔ ہم عالمی منظر نامہ میں تبدیلی اور ارتقاء کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ شنگھائی تعاون تنظیم سربراہان حکومت کی کونسل کے اجلاس میں اپنے خطاب میں وزیراعظم نے کہا کہ متحد ہو کر ہم سماجی و اقتصادی ترقی، علاقائی امن و استحکام اور اپنے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر کر سکتے ہیں۔ ہم تاریخی تبدیلیوں کا سامنا کر رہے ہیں جہاں تیز تر تبدیلیاں سماجی، سیاسی، معاشی اور سلامتی کے منظر نامہ کو بدل رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مستحکم افغانستان تمام رکن ممالک کو بہتر رابطوں کے لیے فائدہ مند تجارتی اور ٹرانزٹ راہداریاں پیش کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے مستحکم افغانستان بہت ضروری ہے۔ بین الاقوامی برادری کو جہاں انسانی بحران اور معاشی بدحالی کو روکنے کے لیے افغانستان کی عبوری حکومت کی مدد کے لیے درکار مدد فراہم کرنی چاہیے، وہیں اسے افغان عبوری حکومت سے سیاسی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کرنا چاہیے کہ افغانستان کی سرزمین کسی بھی ادارے یا تنظیم کے ذریعے اس کے پڑوسیوں کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہوں۔ بین الاقوامی مالیاتی ڈھانچے، عالمی تجارت، ٹیکنالوجی کے نظام اور عالمی مساوات کو فروغ دینے کے لیے اصلاحات کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے شنگھائی تعاون تنظیم کی جانب سے متبادل ترقیاتی فنڈنگ میکانزم بنانے کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے تعطل کا شکار مختلف ترقیاتی اقدامات کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس کی افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کی اپنی ذمہ داری نبھائے، مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے لئے آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ وزیراعظم نے ایس سی او رہنماؤں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اس موقع پر ہم غزہ میں حالیہ جاری نسل کشی کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ عالمی برادری کو بربریت روکنے کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے لئے آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ناگزیر ہے، جس کی سرحدیں 1967 سے قبل کی بنیاد پر ہوں اور جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ شنگھائی تعاون تنظیم میں بھارتی وزیر خارجہ کی شرکت خاصی اہمیت کی حامل تھی دراصل اجلاس سے کچھ دن پہلے تک بھارت کی اس اجلاس میں شرکت مشکوک تھی لیکن بھارت نے اپنے وزیر خارجہ کو اجلاس میں بھیج کر اچھا تاثر قائم کیا۔ بھارتی وزیر خارجہ کی موجودگی میں وزیراعظم پاکستان کے خطاب پر پاکستانی اپنی نظریں مرکوز کیے ہوئے تھے مجھ سمیت ہر پاکستانی امید لگائے بیٹھا تھا کہ میاں شہباز شریف مسئلہ کشمیر پر واضح موقف اپناتے ہوئے اجلاس میں مقبوضہ کشمیر پر بات کریں گے۔ لیکن مجال ہے کہ میاں صاحب نے کشمیر یا کشمیریوں کیلئے لفظ بھی بولا ہو۔ یوں تو ہم اس اجلاس کے کامیاب انعقاد پر حکومت وقت کو خوب کریڈٹ دے رہے ہیں لیکن میاں صاحب مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈال کر آپ نے پاکستانیوں سمیت کشمیریوں کے جذبات کو مجروح کیا اور بھارت کو خوش کر دیا۔ بھارت تو پہلے ہی کہہ چکا کہ کشمیر ہمارا ہے اور پاکستان اس مسئلہ سے آگے بڑھ کر تعلقات قائم کرے تو میاں شہباز شریف صاحب آپ بتائیں کہ کیا اب ہم کشمیر کو بھول جائیں یا آپ بھول گئے تھے۔

جامعہ کشمیر اور عالمی رینکنگ 2025ء

مہمان کالم
پروفیسر انعام الحق

جناب پروفیسر ڈاکٹر امتیاز اعوان کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ نظر سے گزری، جس کے مطابق آزاد جموں و کشمیر کی صف اول کی جامعہ یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد نے جامعات کی عالمی رینکنگ 2025ء میں ایک بار پھر عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ عالمی درجہ بندی کے مطابق جامعہ کشمیر ملک بھر کی جامعات میں سرفہرست جبکہ عالمی درجہ بندی میں آزاد کشمیر کی جامعات میں پہلی پوزیشن برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئی ہے۔

یہ امر نہایت ہی خوش آئند ہے۔

جامعہ کشمیر، خطہ کشمیر کا ایک چہرہ ہے۔ ہم اس خوشی کے پرمسرت موقع پر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی، وائس چانسلر، رئیس جامعہ، پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ قریشی، رجسٹرار، پروفیسر ڈاکٹر سعادت حسین ڈار، ڈائریکٹر QEC، ڈاکٹر شاہدہ خلیق، ڈپٹی ڈائریکٹر QEC، ہمارے استاد محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر ندیم حیدر بخاری، پروفیسر ڈاکٹر واجد عزیز لون، و جملہ ڈین صاحبان، پرنسپل آفیسران، جملہ اساتذہ کرام، ایڈمنسٹریشن سٹاف، جس، جس نے اس شاندار کامیابی میں کردار ادا کیا، مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آزاد کشمیر کی قیادت جناب چوہدری انوار الحق، وزیراعظم، جناب لطیف اکبر، قائم مقام صدر ریاست، جناب وزیر تعلیم، اور جملہ ارباب اختیار کا بوساطت میڈیا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جامعہ کشمیر کی مالی معاونت فرمائی، یہ جناب انوار الحق کا بڑا تاریخی کارنامہ ہے، جو یقیناً ہزاروں طلباء و طالبات کے مستقبل کو تابناک بنانے میں سنگ میل ثابت ہوگا کیوں کہ سوشل میڈیا پر یہ دھوم کہ کشمیر کی یونیورسٹیاں کسی بھی وقت بند ہو جائیں گی، نے کئی والدین کو پاکستان کی یونیورسٹیوں میں بچوں کو داخلہ جات پر مجبور کیا ہے، حالانکہ اس ادارے سے لاکھوں طالبعلموں کا مستقبل وابستہ ہے۔

وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جن کے ادارے مضبوط ہوتے ہیں۔ اور پھر یونیورسٹی تو ریاست کا سافٹ فیس ہے اس کی مضبوطی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریباً آٹھ سال ادھر کی بات ہے کہ جامعہ کشمیر سے تعلق منقطع ہوا، ہم ان افراد کو جانتے تک نہیں نہ ہی کبھی ملاقات ہوئی، مگر سوشل میڈیا کے توسط سے ہی علم میں آئی چیزیں قرطاس قلم کئے جاتے ہیں۔

جامعہ کی ملازمین تنظیم کی صدر

محترمہ نازنین حبیب کو سلام پیش کرتے ہیں جو ایک خاتون ہو کر ادارے کی مضبوطی کے لیے مثالی کردار ادا کیا، ایڈمنسٹریشن کی تنظیم کے جملہ ممبران بھی ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں۔ یہ ادارہ ہم سب کا ہے خطہ کشمیر کی پہچان ہے۔

تعلیم کا اعلیٰ معیار بلاشبہ معاشرے کی خوشحالی اور امن و امان کو براہ راست طریقے سے متاثر کرتا ہے۔ سرعت سے ترقی و تبدیلیوں کے دور سے گزرنے والی ہماری اس دنیا میں تعلیم و تربیت کرنے والے اداروں کی اہمیت قدرے زیادہ ہے۔ تعلیم کا مقصد انسانوں کو زیادہ مثبت اور معاشرے کے لئے فائدہ مند بننے کے لئے ان کی تربیت کرنا اور اپنے مستقبل کا بذات خود تعین کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

جامعہ کشمیر ایک قابل تقلید ادارہ

ہے۔ جس کے اساتذہ کے کئی تحقیقی پیپرز شائع ہو چکے، کئی طلباء و طالبات پاکستان ہی نہیں عالمی سطح پر ایوارڈ جیت چکے۔ جامعہ کشمیر وہ ادارہ ہے جس کے اساتذہ کرام تحقیقی دنیا میں اپنا نام بنا چکے پروفیسر ڈاکٹر عتیق الرحمٰن کے کالمز بھی پڑھنے کو ملتے جو قابل قدر ہیں۔ جامعہ کے انتظامی ملازمین بھی اس میدان میں پیچھے نہیں: وہ جامعہ کا نام روشن کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے جن میں قابل ذکر جناب سردار ظفر اقبال جن کی بطور سٹیج سیکرٹری، نگارز، اصلاحی کالمز اپنی مثال آپ ہیں، اس کے علاوہ جناب سید مبشر نقوی، پبلک ریلیشنز آفیسر، جنہیں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل صحافی ہونے کا اعزاز حاصل ہے، عابد ضمیر ہاشمی جن کی کتاب 'مقصد حیات' (تحقیق کی دنیا) جس پر جناب قاسم شاہ جیسے شخصیات نے جاندار تبصرے کئے اور پھر بین الاقوامی معیار کی جامعہ علامہ اقبال یونیورسٹی سمیت کئی دیگر جامعات نے اسے اپنے تحقیق کے طالب علموں کی سہولت کے لئے اپنی ویب سائٹس پر ڈال رکھا ہے اس کتاب پر انہیں پاکستان سے قومی ایوارڈ بھی مل چکا یہ افراد جامعہ کشمیر کا حصہ ہیں۔ ایسے جملہ اساتذہ، سٹاف خطہ کشمیر اور پھر جامعہ کی نیک نامی کا سبب ہیں۔ ایسے اور کئی کردار ہیں جو جامعہ کشمیر کا حصہ ہیں اگر انتظامی سٹاف کی اتنی اچھی کارکردگی ہے تو وہاں جامعہ کشمیر کے معیار کو کالم میں کیسے سمایا جا سکتا؟

جامعات کشمیر کا اثاثہ ہیں۔

جامعات قومی معاملات چلانے

نئی ایجادات، نئے فکری زاویے، قوانین اور انتظامی مہارتیں عطا کرنے والے اذہان پیدا کرتی ہیں۔ انجینئرنگ، میڈیکل، آئی ٹی، فلسفہ، قانون، سماجیات، علاقائی ثقافتیں اور سیاسی نظام کے شعبوں میں تحقیق کے ذریعے جدید نظریات اور ایجادات کی روشنی میں سماجی مسائل کے لئے یا متبادل حل پیش کرنا یونیورسٹیوں کا کام ہے۔ بظاہر ہماری جامعات ان تمام شعبوں میں انقلابی نتائج دینے میں ناکام رہی ہیں مگر درحقیقت جامعہ کشمیر کو دیکھیں تو امید کی کرن نظر آتی ہے۔

آزاد کشمیر کی بڑھتی یونیورسٹیاں

اگر اب تک کوئی قابل قدر کارکردگی دکھانے سے قاصر رہی ہیں تو ہماری دانست میں بجملہ مختلف اسباب کے اس کا سب سے بڑا سبب ہمارا غیر معیاری نظام تعلیم ہے۔ سرکاری اسکولوں کا تو ذکر ہی کیا، چند ایک استثنائی پرائیوٹ اسکولوں کو چھوڑ کر باقی ماندہ پرائیوٹ اسکولوں سے پڑھ کر آنے والے بھی اس صلاحیت کے حامل نہیں ہو پاتے کہ یونیورسٹی کی سطح کے طالب علم بننے کا خود کو اہل ثابت کر سکیں۔ یہی طالب علم فارغ التحصیل ہونے کے بعد پھر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں تدریس کا فرض سرانجام دیتے ہیں۔ ان کی دیرینہ کمزوریاں لامحالہ طور پر ان کی تدریس کے معیار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند عشروں میں ہمارے کالج، اسکولوں کی کوئی ترقی یافتہ شکل بن گئے ہیں جبکہ یونیورسٹیاں، کالجوں کی توسیع شدہ شکل اختیار کر گئی ہیں۔ یونیورسٹیوں کے قیام کے پیچھے اب نسلی اور علاقائی عوامل بھی کار فرما ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ آزاد کشمیر میں جامعات کے اضافہ کے بجائے جو موجود ہیں ان کی سرپرستی فرمائی جائے، تاکہ معیار تعلیم پر سمجھوتہ نہ ہو۔

سیرت رسول اور ہمارا طرز عمل

مقرر۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر علی طارق
رپورٹ = پروفیسر محمد ایاز کیانی

پروفیسر محمد ایاز کیانی

27 ستمبر 2024ء بروز جمعہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ کے مرکزی ہال میں شعبہ علوم اسلامیہ کے زیر اہتمام ایک خوبصورت اور روح پرور بزم سجائی گئی۔ ہال میں کالج اساتذہ سمیت طلبہ و طالبات کی بھی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر کامران شعبہ اسلامیات انجام دیے جبکہ صدارت سربراہ ادارہ ڈاکٹر ممتاز صادق نے کی۔ مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر علی طارق بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی تھے۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت قاری عبدالخالق لیکچرر شعبہ اسلامیات کالج ہذا نے حاصل کی جبکہ حافظ عالم بی۔ ایس انگریزی نے ہدیہ نعت بحضور نبی مہربان پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔۔۔۔۔۔۔ سکوں پایا ہے بے کسی میں حدود غم سے نکل گیا ہوں میرے جنازے پہ رونے والو فریب میں ہوں بغور دیکھو مرا نہیں ہوں غم نبی میں لباس ہستی بدل چکا ہوں نقیب محفل نے شرکائے تقریب کو بتایا کہ ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے حوالے سے تقریبات کا سلسلہ جاری ہے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل انسانیت اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے یہ گہرے اندھیرے چھٹ گئے۔ آج بدقسمتی سے مسلمان اسوہ رسول کو بھلا کر قعر مذلت میں ڈوب چکے ہیں۔ آپ نے ڈاکٹر علی طارق کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر علی طارق دبئی میں پیدا ہوئے۔ 16 سال تک وہیں تعلیم حاصل کی۔ جامعہ امدادیہ فیصل آباد سے دینی تعلیم حاصل کی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے وابستہ ہو گئے۔ آپ کے اب تک کم از کم آٹھ مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ قومی نصاب کونسل میں چھٹی سے بارہویں جماعت تک اسلامیات کی نصاب کمیٹی کے ممبر ہیں۔ کئی بین الاقوامی دورے کر چکے ہیں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم آج کی اس نشست میں ان کی گفتگو سنیں گے اور پھر سوالات کا سیشن ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے مہمان خصوصی ڈاکٹر علی طارق کو اظہار خیال کے لیے اسٹیج پر مدعو کیا۔۔۔۔۔۔۔ چہرہ سنت رسول سے مزین آنکھوں پر نظر کا چشمہ سجائے، ذہین گہری آنکھوں گھنوں کے ساتھ گول چہرے اور سر پر گول ٹوپی پہنے شیریں کلام ڈاکٹر علی طارق نے نہایت موثر اور دل نشین پیرائے میں اپنی گفتگو کا آغاز قرآن حکیم کی چند آیات کی تلاوت سے کیا۔۔۔ انہوں نے کہا کہ میرا راولاکوٹ آنا میری زندگی کا خوشگوار تجربہ ہے۔ اس کالج میں سربراہان ادارہ کی نشست پر بڑے غیر معمولی علمی لوگ فائز رہے ہیں یہ ادارہ بلاشبہ خطے کی پہچان ہے۔۔۔ میری آج کی گفتگو کا موضوع نبی کریم کا انداز دعوت اور انداز تخاطب ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کی بات سنتے تھے تو پوری یکسوئی اور توجہ سے سنتے تھے۔ آج بدقسمتی سے ہم میں سے اکثریت دوسروں کی بات پوری توجہ اور دلچسپی سے نہیں سنتے جو نبی پاک کے طریقہ کار کے خلاف ہے۔ سیرت رسول ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہمیں دوسروں کی بات پوری یکسوئی، دھیان اور توجہ سے سنی چاہیے۔ آپ؟ کا معمول یہ تھا کہ جب کوئی آپ سے مخاطب ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا کان اس کے منہ کے پاس کر دیتے تھے۔ دوسروں کو سننا اگرچہ مشکل کام ہے مگر یہی سنت رسول ہے اور اس کے اثرات بھی بڑے دوررس اور ہمہ گیر ہوتے ہیں۔ اللہ کے نبی سلام میں ہمیشہ پہل کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمیونیکیشن بہت پاور فل تھی۔ آپ محض انگلیوں کی پوروں سے سلام نہ کرتے بلکہ ہمیشہ پورے ہاتھ سے مصافحہ کرتے تھے۔ نبی پاک جب بھی کسی سے مخاطب ہوتے تو ہمیشہ مسکرا کر ملتے تھے۔ اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہی کیوں نہ ہوتے۔۔۔ مسکرا کر مصافحہ کرتے اور پھر گلے لگاتے یہی پیارے نبی کا معمول تھا۔ ایک صحابی حضرت ابوذر سے روایت مشہور ہے کہ ایک دفعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے میں نے سوچا آج تو رسول پاک سے ملنا مشکل ہے مگر انہوں نے لیٹے لیٹے ہی مجھ سے معانقہ کیا اور اتنی دیر تک معانقہ کیا کہ مجھے خود ہی ہاتھ پیچھے کھینچنا پڑا۔ ان کا طرز عمل ہمیشہ دوسروں کی توقع سے بڑھ کر ہوتا تھا۔ آپ دوسروں کی خامیوں کے بجائے ان کی خوبیوں پر نظر رکھتے تھے۔ آپ بچوں کی نفسیات کا ہمیشہ خیال رکھتے تھے۔ نبی صلی اللہ ہمیشہ معاشرے کے کمزور، بے سہارا اور نظر انداز کیے ہوئے لوگوں کی امید بنتے تھے۔ فرماتے تھے کہ سودوں میں سب سے بدترین سود کسی مسلمان کی عزت نفس کو مجروح کرنا ہے۔ آپ کو اگر کسی سے کوئی چیز بطور تحفہ ملتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے Behave کرتے تھے کہ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی بہت ضرورت تھی۔ ہمیں اپنے دوستوں، عزیزوں اور والدین کا شکر گزار ہونا چاہیے اور رسول سے شکر گزاری سیکھنی چاہیے۔۔ کوئی حدیث ہمیں ایسی نہیں ملتی کہ آپ سلم کی ازواج نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رویے کی شکایت کی ہو۔ آپ اپنی رضاعی ماں اور حضرت فاطمہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔۔ اللہ پاک ہمیں سیرت سے روشنی حاصل کر کے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد سوالات کا سیشن ہوا اور طلبہ و طالبات سمیت اساتذہ نے بھی معزز مہمان سے بہت سارے سوالات کیے۔ ڈاکٹر علی طارق نے قرآن و حدیث کی روشنی میں تمام سوالات کے شافی جوابات دیے۔ آپ نے کہا کہ ہمیں سیرت الرسول یہ بتاتی ہے کہ ہمیں اپنے بڑوں سے ہمیشہ احترام سے پیش آنا چاہیے۔ ہماری زندگی میں ڈسپلن نماز کی پابندی سے اچھی کتابوں کے مطالعے سے اور اچھے لوگوں کی محفل میں بیٹھنے سے آ سکتا ہے۔ آج معلومات تک رسائی بہت آسان ہے۔ اپنے بچوں کو گوگل اور یوٹیوب سے سیرت سیریز پڑھانی چاہیے۔ حدیث رسول کا مفہوم ہے کہ ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیے اور لوگوں کی فکر چھوڑ دینی چاہیے۔ انسان بے لگام جانور کی طرح نہیں ہے بلکہ وہ کچھ حدود و قیود کا پابند ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ ہمیں میلاد منانے کے حوالے سے بحث مباحثے میں پڑ کر اپنی توانائیاں ضائع نہیں کرنی چاہییں۔ میلاد کا بہترین طریقہ تو یہی ہے کہ اسوہ رسول پر عمل کریں ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ کسی کلمہ گو کو کافر کہنا قطعی غلط طرز عمل ہے۔ آخر میں صدر تقریب ڈاکٹر ممتاز نے مختصر بات کی۔ آپ نے کہا کہ ہم اپنے معزز مہمان کو عمیق قلب سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ آج کا پروگرام میری زندگی کے مفید ترین پروگراموں میں سے ایک تھا۔ ہماری خواہش تھی کہ آپ کو مزید سنتے مگر شاید وقت کے دامن میں اتنی گنجائش نہیں ہے۔ آج امت مسلمہ کو اور سب سے زیادہ اپنی اخلاقی حالت پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے لیے نجات کا راستہ حیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حیات صحابہ کرام پر عمل کرنے میں ہی پوشیدہ ہے اس کے ساتھ یہ خوبصورت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔۔۔ نماز جمعہ بھی ڈاکٹر علی طارق کی امامت میں کالج کی مسجد میں پڑھی گئی۔

☆☆☆☆

میری حیثیت جتلانے والے پہلے اوقات تو دیکھیں، عظمیٰ بخاری

سوشل میڈیا کا غلط استعمال کرکے معصوم بچیوں کی زندگیاں خراب کرنے کی کوشش کی گئی

لاہور (صباح نیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا غلط استعمال کر کے معصوم بچیوں کی زندگیاں خراب کرنے کی مکروہ کوشش کی گئی ہے۔ پاکستان خصوصاً پنجاب میں کوئی بچی لاوارث نہیں۔ لاہور ہائیکورٹ میں پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ مجھے میری حیثیت جتلانے والے پہلے اپنی اوقات تو دیکھیں۔ تحریک فساد والے اپنے سیاسی مقاصد کے لئے معاملے کو ہوا دے رہے ہیں۔ کسی کے پاس ثبوت ہے تو سامنے لائیں ہم پوری معاونت کریں گے۔ جو صحافی کچھ بھی غلط کرے گا تو اس کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ یوٹیوبرز نے اپنی جھوٹی اور من گھڑت مہم میں مریم نواز کا نام استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے معصوم بچیوں کی زندگی خراب کرنے کی سازش کی گئی۔ ایک بچی کے نام پر تین بچیوں کی تصاویر لگائی گئیں۔ جو بچی احتجاج میں بے ہوش ہو گئی تھی اس کی بھی ویڈیو لگائی گئی۔

☆☆☆☆

سابق صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری کی 14 ویں برسی 20 اکتوبر کو منائی جائے گی

فیصل آباد (صباح نیوز) سابق صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری کی 14 ویں برسی 20 اکتوبر کو منائی جائے گی۔ وہ نومبر 1993ء تا دسمبر 1997ء تک پاکستان کے صدر رہے ہیں اور انہیں یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ ملک کے پہلے اور تاحال واحد سرائیکی سپیکنگ صدر تھے۔ سردار فاروق احمد خان لغاری پاکستان کے ایک معروف سیاستدان تھے

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔ (ادارہ)

جانی بنوں بیف پلاؤ
لذیذ کھانوں کا واحد مرکز
فری ہوم ڈیلیوری دستیاب ہے
ایک بار ضرور آزمائیں
فیملی کے لئے پردے کا انتظام موجود ہے
پروپرائیٹر: کامران خان اینڈ سنز
0346-5919154 / 0336-8541491
بینک روڈ راولاکوٹ